تصانیف مجددِ اسلام

تالیف طارق انور مصباحی



ناشر
تحریکِ رضائے مصطفیٰ (یو کے)

{قُلْ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا} (سورہ طٰہٰ:آیت ۱۱۴)

تصانیف مجدد اسلام

تالیف

طارق انور مصباحی

ناشر

تحریک رضائے مصطفیٰ (یوکے)

اسم کتاب: تصانیف مجدد اسلام

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری کی تصانیف

تالیف: طارق انور مصباحی

(کیرلا:انڈیا)

پروف ریڈنگ: مفتی محمد نظام الدین مصباحی

(دارالعلوم غوثیہ رضویہ، بلیک برن: یوکے)

ناشر: تحریک رضائے مصطفیٰ

(یوکے)

سن اشاعت: ۱۴۴۰ھ مطابق ۲۰۱۸ء

فہرست مضامین

مقدمہ

باب اول

باب دوم

باسمہ تعالٰی وبحمدہ والصلوٰۃ والسلام علٰی رسولہ الاعلٰی وآلہ

مقدمہ

تحفظ ناموس رسالت پر جبرئیل امیں کی مدد

{عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّہٗ سَمِعَ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِیَّ یَسْتَشْھِدُ اَبَا ھُرَیْرَۃَ،اَنْشُدُکَ بِاللّٰہِ ھَلْ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ:یَا حَسَّانُ! اَجِبْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ؟قَالَ اَبُوْ ھُرَیْرَۃَ:نَعَمْ}(صحیح البخاری جلداول:باب الشعر فی المسجد-صحیح مسلم جلددوم:باب فضائل حسان بن ثابت)

ترجمہ:حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہمانے حضرت حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کوحضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے گواہی طلب فرماتے ہوئے سنا کہ اے ابوہریرہ! میں آپ کواللہ کی قسم دیتا ہوں،کیا آپ نے حضوراقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کوارشادفرماتے سنا:اے حسان!(مشرکین کے ہجوکا)جواب دو،یااللہ!جبریل امیں کے ذریعہ ان کی مددفرما۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:ہاں۔

(۱)حدیث مرقومہ بالا کی تشریح میں ابن ہبیرہ:یحیٰی بن ہبیرہ بن محمد بن ہبیرہ ذہلی شیبانی،ابوالمظفر عون الدین،وزیردولت عباسیہ(۴۹۹ھ-۵۶۰ھ=۱۱۰۵ء-۱۱۶۵ء)نے تحریرفرمایا:

{فیہ دلیل علٰی ان الشاعر قد یؤیدہ اللّٰہ عزوجل حتی بجبریل ومعنی تائیدہ بجبریل ان یحمیہ ان یقذف الشیطان علٰی لسانہ غیر الجید}

(الافصاح عن معانی الصحاح ج۶ص۱۰۷-دارالوطن بیروت)

ترجمہ:اس حدیث میں اس بات پردلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت جبریل امیں علیہ السلام کے ذریعہ کبھی شاعر کی مددفرماتا ہے،اورحضرت جبریل امیں کا شاعر کی مدد یہ ہے کہ وہ شاعر کی

زبان پرشیطان کی جانب سے غیرمناسب بات جاری کرنے سے شاعر کی حفاظت فرماتے ہیں۔

(۲)حافظ زین الدین عراقی شافعی(۷۲۵ھ-۸۰۵ھ)نے تحریرفرمایا:

{دعا لہ النبی صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ وسلم فقال:"اللّٰھم ایدہ بروح القدس" فیقال:اعانہ جبریل بسبعین بیتا وعاش حسان مائۃ وعشرین سنۃ}

(طرح التثریب فی شرح التقریب جلداول ص۵۷)

ترجمہ:حضوراقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے دعا فرمائی،پس آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عرض کیا:یااللہ!جبریل امین کے ذریعہ حسان کی مددفرما،پس کہا جاتا ہے کہ حضرت جبریل امیں علیہ السلام نے ستر اشعار کے ذریعہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مددفرمائی اورحضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک سوبیس سال تک زندہ رہے۔

محدث ابن ملک:عبداللطیف بن عبدالعزیز بن امین الدین بن فرشتا رومی کرمانی حنفی(م۸۰۱ھ-۱۳۹۸ء)نے حدیث مذکورہ بالا کی شرح میں رقم فرمایا:

{وتائیدہ امدادہ بالجواب والھامہ بالصواب}

(شرح مصابیح السنہ جلد۵ص۲۲۴-ادارۃ الثقافۃ الاسلامیہ)

ترجمہ:حضرت جبریل امین علیہ السلام کی تائید،ان کا جواب میں مدد کرنا اوردرست وصحیح کا الہام کرنا ہے۔

توضیح:مشرکین مکہ حضوراقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان مبارک میں کچھ نازیبا اشعار کہا کرتے،آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کوجوابی اشعار کاحکم فرمایا،کیوں کہ اہل عرب کے لیے اشعار کازخم تیروتلوار سے بھی گہرا ہوتا تھا۔

{عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا:اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:اُھْجُوْا قُرَیْشًافَاِنَّہٗ اَشَدُّ عَلَیْھَا مِنْ رَشْقِ النَّبْلِ}

(السنن الکبریٰ للبیہقی جلد۱۰ص۲۳۸-المعجم الکبیر للطبرانی ج۴ص۳۸)

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس شفیع محشر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قریش کی ہجو کرو، کیوں کہ یہ ان کے لیے تیر مارنے سے زیادہ سخت ہے۔

قرون اولیٰ سے آج تک تحفظ ناموس رسالت کی زبردست کوششیں جاری رہی ہیں۔ شمشیر وسناں سے بھی اور قلم وزباں سے بھی۔ ہمارے رسول علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی ناموس پر جان قربان کرنے والوں کی فہرست بہت طویل ہے۔ غازی ملک ممتاز حسین قادری پاکستانی تازہ مثال ہیں۔ انسان تو انسان ہیں، حیوانات بھی اس میں حصہ دار ہیں۔

تحفظ ناموس رسالت اور حیوانات

مشہور محدث حافظ ابن حجر عسقلانی شافعی (۷۷۳ھ-۸۵۲ھ) نے تحریر فرمایا:

{علی بن مرزوق بن ابی الحسن الربعی السلامی زین الدین ،اصله من الموصل ولد سنة ۶۵۰ وتعانی التجارة :ذکر عن جمال الدین ابراهیم بن محمد الطیبی ان بعض امراء المغل تنصر فحضر عنده جماعة من کبار النصاری والمغل فجعل واحد منهم ینتقص النبی صلی اللّٰه علیه وسلم وهناک کلب صید مربوط فلما اکثر من ذلک وثب علیه الکلب فخمشه فخلصوه منه وقال بعض من حضر :هذا بکلامک فی محمد صلی اللّٰه علیه وسلم–فقال: کلا،بل هذا الکلب عزیز النفس وآل اشیر بیدی فظن انی ارید ان اضربه ثم عاد ما کان فیه،فاطال فوثب الکلب مرة اخری فقبض علی زردمته فقلعها فمات من حینه فاسلم بسبب ذلک نحواربعین الفا من المغل ومات زین الدین هذا فی سنة ۷۲۰}

(الدرر الکامنۃ فی اعیان المأۃ الثامنہ ج۴ ص۱۵۳-مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ-حیدر آباد)

ترجمہ: علی بن مرزوق بن ابو الحسن ربعی سلامی زین الدین، یہ موصل کے ہیں ۶۵۰ھ

میں پیدا ہوئے، اور تجارت اختیار کی۔ انہوں نے جمال الدین ابراہیم بن محمد طیبی سے روایت کہ منگول (تاتاری) حکام میں سے ایک حاکم عیسائی ہو گیا تو ایک بار اس کے پاس عیسائیوں اور تاتاریوں کے اکابرین (بڑے لوگ) جمع ہوئے، پس انہیں میں سے ایک آدمی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین وتنقیص کرنے لگا اور وہاں ایک شکاری کتا بندھا ہوا تھا، پس جب اس کی بدگوئی بڑھ گئی تو وہ کتا اس پر جھپٹا اور اسے نوچ ڈالا۔ لوگوں نے اس آدمی کو کتے سے چھڑایا اور بعض حاضرین نے کہا: یہ حادثہ تمہاری حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بدگوئی کی وجہ سے ہوا۔ اس آدمی نے کہا۔ ہرگز نہیں، بلکہ یہ کتا ایک غیرت مند کتا ہے، اور میں برابر اپنے ہاتھ سے اشارہ کر رہا تھا تو اس نے سمجھا کہ میں اسے مارنا چاہتا ہوں (اس لیے وہ مجھ پر کود پڑا)، پھر وہ آدمی اپنی گفتگو کی طرف واپس آ گیا (اور حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بدگوئی کرنے لگا)، پس جب اس آدمی کی بات لمبی ہوئی تو کتا دوسری مرتبہ کودا، اور اس آدمی کے حلق کو پکڑا، اور اسے اکھاڑ ڈالا، اس کی وجہ سے وہ آدمی اسی وقت مر گیا۔ اس واقعہ کو دیکھ کر قریباً چالیس ہزار منگولوں (تاتاریوں) نے مذہب اسلام قبول کر لیا۔ اس زین الدین کی موت سال ۷۲۰ھ میں ہوئی۔

امام احمد رضا قادری بھی زندگی بھر حضور اقدس سرور دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حرمت وناموس کی حفاظت وصیانت کے لیے کفن بردوش رہے۔ مخالفین کے طعن وتشنیع اور سب وشتم پر بھی صبر وتحمل کرتے رہے، اسی لیے ان کے فتاویٰ اور تصانیف وتالیفات میں بھی تائید خداوندی کے جلوے نظر آتے ہیں، اور جب کبھی تحفظ ناموس رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بات آتی ہے تو ارباب علم ودانش مجدد موصوف کی کتب ورسائل ہی کی جانب رجوع کرتے ہیں۔

مجدد ممدوح نے قوم مسلم کو عشق نبوی ومحبت مصطفوی کا ایسا جام پلایا کہ ہندو پاک کے بلاد وامصار اور قریات وقصبات میں اسی جام شیریں کا چرچا سنائی دیتا ہے اور اسی جام محبت کا ہر کوئی طلب گار نظر آتا ہے۔ وہ رہنمائے کامل تھے کہ انہوں نے ہمارے مطلوب ومقصود کا پتہ بتا دیا:

فالحمد للہ علیٰ ذلک حمدا وافرا والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ وآلہ دائما ابدا

☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم::والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ سیدنا و مولانا محمد ن الرؤف الرحیم::وعلیٰ آلہ الکریم::وعلیٰ کل صاحبہ العظیم::

سورج کا کام چمکنا ہے،سورج آخر چمکے گا

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری 10:شوال المکرّم ۱۲۷۲ھ مطابق 14: جون ۱۸۵۶ء کوشہر بریلی (اتر پردیش) میں پیدا ہوئے۔آپ کے والد ماجد امام المتکلمین حضرت مفتی نقی علی خاں (۱۲۴۶ھ-۱۲۹۷ھ) اور آپ کے دادا امام العلما حضرت مولانا مفتی رضا علی خاں (م۱۲۸۲ھ-۱۸۶۶ء) ہندوستان کے اکابر علما میں شمار کیے جاتے ہیں۔آپ نے زیادہ تر علوم وفنون اپنے والد گرامی حضرت علامہ مفتی نقی علی خاں سے حاصل کی۔بعض علوم دیگر اساتذہ سے بھی حاصل کیے۔چودہ سال کی عمر میں درس نظامیہ کی تعلیم مکمل فرما کر اپنے والد ماجد کے پاس افتا کی تربیت پانے لگے،اور دیکھتے ہی دیکھتے ہندوستان کی عبقری شخصیتوں میں آپ کا شمار ہونے لگا۔ ع/سورج کا کام چمکنا ہے،سورج آخر چمکے گا

خاندانی پس منظر

ملک العلما حضرت علامہ سید ظفر الدین محدث بہاری (۱۸۸۰ء-۱۹۶۲ء) نے تحریر فرمایا:

''اعلیٰ حضرت کا اسم مبارک عبدالمصطفٰے احمد رضا خاں بن حضرت مولانا محمد نقی علی خاں بن حضرت مولانا رضا علی خاں بن حضرت مولانا حافظ محمد کاظم علی خاں بن حضرت مولانا شاہ محمد اعظم خاں بن حضرت محمد سعادت یار خاں بن حضرت محمد سعید اللہ خاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔ حضور کے آبا واجداد قندھار کے مؤقر قبیلہ بڑھیچ کے پیٹھان تھے۔شاہان مغلیہ کے عہد میں وہ لاہور آئے،اور معزز عہدوں پر ممتاز ہوئے۔لاہور کا شیش محل انہیں کی جاگیر تھا،پھر وہاں سے دہلی آئے،اور معزز عہدوں پر فائز رہے۔چنانچہ حضرت محمد سعید اللہ خاں صاحب شش ہزاری عہدہ پر فائز تھے،اور شجاعت جنگ انہیں خطاب عطا ہوا تھا۔

ان کے صاحبزادہ سعادت یار خاں صاحب من جانب سلطنت ایک مہم سر کرنے کے لیے بریلی روہیل کھنڈ بھیجے گئے۔فتح یابی پر ان کو بریلی کا صوبہ بنانے کے لیے فرمان شاہی آیا،لیکن وہ ایسے وقت آیا کہ وہ بستر مرگ پر تھے۔ان کے تین صاحبزادے تھے۔اعظم خاں،معظم خاں، مکرم خاں،جو بڑے بڑے مناصب جلیلہ پر ممتاز تھے،جو ایک ہزار ماہوار سے کم نہ تھا۔اعظم خاں صاحب بریلی تشریف فرما ہوئے،اور مقبل الی اللہ ہو کر زہد خالص وترک دنیا اختیار فرمایا۔ شاہزادہ کا تکیہ جو محلّہ معماراں بریلی میں ہے،آج بھی انہیں کی نسبت سے مشہور ہے۔انہوں نے وہیں قیام فرما لیا تھا اور وہیں ان کا مزار ہے''۔(حیات اعلیٰ حضرت ج ا ص ۴۷)

عشق رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام

امام احمد رضا نے کئی سو علوم وفنون پر ایک ہزار سے زائد کتابیں اور فتاویٰ تحریر فرمائے۔ ماضی قریب میں نہ ان کی طرح کوئی فقیہ پیدا ہوا،نہ اتنا عظیم المرتبت کوئی محدث،لیکن ان کا عشق رسول (علیہ الصلوٰۃ والسلام) ان کے علم وفضل پر غالب تھا۔درحقیقت عشق مصطفوی وحب نبوی ہی دنیا وآخرت کی تمام کامرانیوں کا واحد اور مجرب سرچشمہ ہے۔امام موصوف حد درجہ ہوش مند تھے کہ خود کو دربار رسالت سے منسلک کر لیے۔آنجناب کا مادی پیکر تو ہند میں رہا کرتا،لیکن ان کی روح ہمہ دم دربار مصطفوی کی جاروب کشی میں منہمک رہتی۔ان کا قلب تصور نبوی میں مستغرق رہتا۔آپ تعظیم مصطفوی وعشق محمدی کے پیکر مجسم تھے۔

ممدوح گرامی جب سال ۱۳۲۳ھ میں حج دوم کے لیے تشریف لے گئے تو خاص دیدار پیغمبر خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تمنا لے کر گئے۔ایک شب روضہ مبارکہ کے مواجہہ اقدس میں درود شریف پڑھتے گذر گئی،پر مقصود میں باریابی نہ ہو سکی۔دوسرے روز افسردگی کے عالم میں ایک منظوم فریاد نامہ (وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں:الخ) دربار اعظم میں عرض کر کے شوق دیدار میں مؤدب ومنتظر قلب ونظر فرش راہ کیے رہے،تا آں کہ نصیبہ نے یاوری کی،چشم سر سے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔(حیات اعلیٰ حضرت ج ا ص ۱۰۵)

اسی عہد میں حرمین طیبین میں ''حسام الحرمین'' کی تصدیقات کا سلسلہ جاری تھا۔ حضور اقدس سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت مبارکہ نے احکام حسام الحرمین کی حقانیت مہر تصدیق ثبت فرما دیا۔ یہ ہے حفظ ناموس رسالت کا انوکھا انعام: فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی

بیت المقدس کے ایک صالح کا خواب

جس دن امام اہل سنت کا وصال ہوا، اسی دن بیت المقدس کے ایک صالح نے خواب میں دیکھا کہ حضور اقدس تاجدار کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضرات صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کی معیت میں جلوہ افروز کسی کی آمد کا انتظار فرما رہے ہیں۔ یہ شامی صالح خدمت عالیہ میں بصد ادب عرض گذار ہوئے:

{فِدَاکَ اَبِیْ وَاُمِّیْ: مَا ذَا تَنْتَظِرُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْکَ وَسَلَّمَ؟}

میرے ماں باپ آپ پر قربان: آقا کس کا انتظار فرما رہے ہیں؟

حضور اقدس سرور دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

{اَنْتَظِرُ قُدُوْمَ الشَّیْخِ اَحْمَدْ رِضَا} (میں شیخ احمد رضا کی آمد کا انتظار کر رہا ہوں)

شامی بزرگ نے عرض کی: {مَنْ هُوَ الشَّیْخُ اَحْمَدْ رِضَا؟} (شیخ احمد رضا کون ہیں؟)

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

{هُوَ مِنْ اَهْلِ بَرَیْلِیْ بِالْهِنْد} (وہ بریلی ہندوستان کے ہیں)

بیدار ہو کر یہ شامی بزرگ عازم ہند ہوئے، بریلی آئے اور امام احمد رضا قادری سے ملاقات کا شوق ظاہر فرمایا۔ انہیں بتایا گیا کہ 25: صفر المظفر کو وہ واصل الی اللہ ہو گئے۔ یہ وہی دن تھا جس دن وہ شامی بزرگ، حضور اقدس شفیع محشر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت مبارکہ سے خواب میں باریاب ہوئے تھے۔

(سوانح اعلیٰ حضرت از مفتی بدر الدین رضوی ص ۳۸۴ - رضا اکیڈمی ممبئی)

یہ انتظار ویسا ہی تھا جیسے کوئی آقا اپنے وفادار غلام کا انتظار کرے، ورنہ حضرت شہنشاہ دو

جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خاک قدم بھی امام احمد رضا سے لاکھوں درجہ فزوں تر ہے۔ موصوف کا نظریہ بھی ایسا ہی تھا۔ انہوں نے دربار نبوی میں پیش کردہ اپنی نظم (وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں: الخ) میں خود کو سگِ دربارِ مصطفوی قرار دیا ہے، یعنی خود کو دربار اعظم میں انتہائی انکساری کے ساتھ پیش کیا ہے، یہ ان کا طریق تعظیم وطرز ادب ہے۔

اپنی تحریروں میں بھی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وصف بیانی اور مدح سرائی انتہائی تعظیم وادب کے ساتھ کی ہے۔ ان تحریروں کے پس منظر میں جو کیفیت پوشیدہ اور مخفی ہے، وہاں تک ارباب عشق ومحبت ہی کی رسائی ہو سکتی ہے۔ ماوشما ظاہری مفاہیم تک محدود، تاہم اہل ظاہر کو بھی ان تحریروں سے عشق محمدی کے چشمے پھوٹتے محسوس ہوتے ہیں۔

حدیث نبوی میں ہے: {اَلْمَوْتُ جَسْرٌ یُوْصِلُ الْحَبِیْبَ اِلَی الْحَبِیْبِ}

(لباب الحدیث للسیوطی ج ۱ ص ۳۳)

ترجمہ: موت ایک پل ہے، جو دوست کو دوست تک پہنچا دیتی ہے۔

شامی بزرگ کا محررہ بالا خواب، مذکورہ حدیث نبوی کی تمثالی تشریح ہے۔

صحیح العقیدہ ہونے کی دلیل

انسان کا بارگاہ نبوی میں مقبول ہونا اس کے صحیح العقیدہ ہونے کی واضح دلیل ہے، کیوں کہ بدعقیدوں اور منافقین کو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مسجد نبوی سے نکال باہر کیا تھا، پھر کوئی بد دین وملحد قلب نبوی میں کیسے جگہ پا سکتا ہے۔ جب امام احمد رضا قادری مقبولِ بارگاہ ہیں تو ضرور ان کے اعتقادات قرآن وحدیث کے مطابق اور بارگاہِ مصطفوی میں مقبول ہیں۔

اس طرح یہ حقیقت شمس منیر کے مثل روشن ہو گئی کہ ہم اہل سنت کے عقائد دربار رسالت میں مقبول ہیں اور اہل سنت نے بارگاہِ محمدی میں قبولیت کو دلیلِ حقانیت بنایا ہے۔ اب جو دربار رسالت سے برگشتہ ہو، وہ کچھ بھی ہو، اہل سنت وجماعت سے منقطع ہے۔

بعد وصال مدینہ منورہ میں حاضری

خلیفہ امام اہل سنت، قطب مدینہ حضرت مولانا ضیاء الدین مدنی علیہ الرحمۃ والرضوان بیان فرماتے ہیں کہ ایک بار میں دن کو دس بجے سو رہا تھا کہ خواب میں دیکھتا ہوں کہ امام اہل سنت حضرت سرور دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے روضہ مبارکہ کے مواجہہ اقدس میں کھڑے صلاۃ وسلام عرض کر رہے ہیں۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ اب بار بار یہ خیال کر رہا ہوں کہ یہ ایک خواب تھا، مگر دل کی یہ حالت کہ متواتر حرم شریف چلنے پر آمادہ کر رہا ہے۔

بالآخر بستر سے اٹھا، وضو کیا اور ''باب السلام'' سے حرم مقدس میں داخل ہوا۔ ابھی کچھ حصہ مسجد نبوی کا طے کیا تھا کہ اپنی آنکھوں سے میں نے دیکھا کہ واقعی امام اہل سنت اسی سفید لباس میں ملبوس روضہ مبارکہ پر حاضر ہیں اور جیسا کہ خواب میں دیکھا تھا کہ صلاۃ وسلام پڑھ رہے ہیں، میں نے دیکھا کہ لبہائے امام جنبش میں تھے، آواز سننے میں نہ آتی تھی۔

غرض میں یہ دیکھ کر آگے بڑھا کہ نظروں سے غائب ہو گئے۔ اس کے بعد میں نے حاضری دی اور بارگاہ عالی میں صلاۃ وسلام عرض کر کے واپس ہوا۔ جب اس جگہ آیا، جہاں سے امام اہل سنت کو دیکھا تھا تو پھر امام کو مواجہہ اقدس میں موجود پایا۔ میں ملاقات کی غرض سے آگے بڑھا تو آپ غائب ہو گئے۔ اسی طرح تین بار ہوا، پھر آپ نظروں سے اوجھل ہو گئے۔

(حیات اعلیٰ حضرت ج ۳ ص ۲۴۲- امام احمد رضا اکیڈمی بریلی شریف)

تبحر علمی اور کثرت علوم وفنون

(۱) سابق ناظم ندوہ، عبدالحیٔ لکھنوی (۱۲۸۶ھ، ۱۳۴۱ھ-۱۸۶۹ء، ۱۹۲۳ء) نے لکھا:

{کَانَ عَالِمًا مُتَبَحِّرًا کَثِیْرَ الْمُطَالَعَةِ وَاسِعَ الْاِطِّلَاعِ، لَهٗ قَلَمٌ سَیَّالٌ وَفِکْرٌ حَافِلٌ فِی التَّالِیْفِ} (نزہۃ الخواطر ج ۸ ص ۴۱- حیدرآباد ہند)

(ت) وہ وسیع علم رکھنے والے، کثیر المطالعہ، متبحر عالم تھے۔ تالیف وتصنیف میں انہیں تیز

رفتار قلم اور جامع فکر عطا ہوئی تھی۔

(۲) {یَنْدُرُ نَظِیْرُهٗ فِیْ عَصْرِهٖ فِی الْاِطِّلَاعِ عَلَی الْفِقْهِ الْحَنَفِیِّ وَجُزْئِیَّاتِهٖ، یَشْهَدُ بِذٰلِکَ مَجْمُوْعُ فَتَاوَاهُ وَکِفْلُ الْفَقِیْهِ الْفَاهِمِ فِیْ اَحْکَامِ قِرْطَاسِ الدَّرَاهِمِ الَّذِیْ اَلَّفَهٗ فِیْ مَکَّةَ} (نزہۃ الخواطر ج ۸ ص ۴۱- حیدرآباد ہند)

(ت) ان کے عہد میں فقہ حنفی اور اس کے جزئیات کے علم میں ان کا مماثل نہیں پایا جاتا۔ ان کے فتاویٰ کا مجموعہ (فتاویٰ رضویہ) اور کفل الفقیہ الفاہم فی احکام قرطاس الدراہم (جسے مکہ معظمہ میں تالیف کیا) اس پر گواہ ہیں۔

علمائے حرم کا استعجاب

سال ۱۳۲۳ھ مطابق ۱۹۰۴ء میں حج دوم کے موقع پر علمائے مکہ معظمہ نے بعض فقہی اور کلامی مسائل میں آپ سے مذاکرہ کیا، اور کچھ علمی استفسار کیے، جن کا جواب آپ نے انتہائی محققانہ انداز میں دیا۔ اسے دیکھ کر علمائے حرم حیران وششدر رہ گئے۔ سابق ناظم ندوۃ العلما (لکھنو) ابوالحسن علی ندوی (۱۳۳۳ھ -۱۴۲۰ھ ۱۹۱۴ء -۱۹۹۹ء) کے والد عبد الحیٔ لکھنوی (سابق ناظم ندوۃ العلما: لکھنو) نے علمائے حرم کی حیرانی کا ذکر ان لفظوں میں کیا:

{اعجبوا بغزارة علمه وسعة اطلاعه على المتون الفقهية والمسائل الخلافية وسرعة تحريره وذكائه} (نزہۃ الخواطر ج ۸ ص ۴۱- حیدرآباد ہند)

(ت) علمائے عرب ان کی کثرت علم اور متون فقہیہ اور مسائل خلافیہ پر ان کی وسعت اطلاع اور ان کی سرعت تحریر اور ان کی ذہانت کو دیکھ کر تعجب میں پڑ گئے۔

سرعت تحریر

مؤرخ رحمان علی خاں نے لکھا: ''۱۲۹۶ھ، ۱۸۷۸ء میں پہلی بار حج بیت اللہ کے لیے والد ماجد کے ہمراہ تشریف لے گئے۔ قیام مکہ معظمہ کے دوران شافعی عالم حسین بن صالح جمال

الليل ان سے بے حد متأثر ہوئے اور تحسین وتکریم کی۔ موصوف نے اپنی تالیف ''الجواہر المضیہ'' کی عربی شرح لکھنے کی فرمائش کی، چنانچہ مولوی احمد رضا خاں نے صرف دوروز میں اس کی شرح تحریر فرمادی، اوراس کا تاریخی نام ''النیر ۃ الوضیئۃ فی شرح الجواہر المضیہ'' (۱۲۹۶ھ،۱۸۷۸ء) رکھا۔ بعد میں تعلیقات وحواشی کا اضافہ کرکے اس کا تاریخی نام ''الطرۃ الرضیئۃ علی النیر ۃ الوضیئۃ'' (۱۳۰۸ھ،۱۸۹۰ء) تجویز کیا''۔ (تذکرہ علمائے ہند ص ۱۶-نول کشور لکھنو: فارسی نسخہ)

پروفیسر مسعود احمد مجددی (۱۹۳۰ء-۲۰۰۸ء) نے لکھا کہ امام احمد رضا قادری نے ''الدولۃ المکیۃ بالمادۃ الغیبیہ'' مکہ معظّمہ میں صرف ساڑھے آٹھ گھنٹے میں تحریر فرمائی تھی۔

(امام احمد رضا اور عالم اسلام ص ۷۰-ادارہ مسعودیہ کراچی)

حاشیہ نگاری میں منفرد طرز

ملک العلما محدث بہاری نے تحریر فرمایا: ''میں شیر بیشہ اہل سنت ناصر دین وملت سیف اللہ المسلول مولانا ابوالوقت شاہ محمد ہدایت الرسول صاحب لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ کا مقولہ نہیں بھولتا ، بلکہ ہر وقت یاد آتا ہے۔ جب میں نے اعلیٰ حضرت اور بعض معاصرین اعلیٰ حضرت محشی کتب کثیرۂ درسیہ میں فرق دریافت کیا۔ فرمایا: میاں! ان دونوں کا کیا مقابلہ؟ اعلیٰ حضرت کے حواشی خود ان کے افاضات وافادات ہوتے ہیں اوران حضرات (دیگر محشین) کی مثال وہی ہے۔ بیٹھا بنیا کیا کرے، اِس کوٹھی کا دھان اُس کوٹھی میں۔ اُس کوٹھی کا دھان اِس کوٹھی میں۔ کسی کتاب کی چند شرحیں، چند حواشی آگے رکھ کر کچھ اِس سے کچھ اُس سے لے کر ایک شرح لکھ ڈالی''۔

(حیات اعلیٰ حضرت ج ا ص ۲۳۰)

وہبی علوم

ملک العلما نے تحریر فرمایا کہ ڈاکٹر سر ضیاء الدین وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی (علی گڈھ) یوروپین ممالک سے علم ریاضی کی ڈگریاں حاصل کیے ہوئے تھے۔ وہ ریاضی کے ایک مسئلہ کے

حل کے لیے رئیس المتکلمین حضرت علامہ سید سلیمان اشرف بہاری (۱۸۷۸ء-۱۹۳۹ء) صدر شعبہ اسلامیات مسلم یونیورسٹی (علی گڈھ) کے مشورہ پر امام اہل سنت قدس سرہ العزیز کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ امام اہل سنت علیہ الرحمہ نے سوال سنتے ہی فوراً اس کا جواب مرحمت فرمادیا۔ یہ دیکھ کر انہیں بڑا تعجب ہوا۔ یہ واقعہ بیان کرتے ہوئے ملک العلما رقم طراز ہیں۔

''وائس چانسلر موصوف نے فرمایا کہ میں ریاضی کا ایک مسئلہ دریافت کرنے آیا ہوں۔ ارشاد ہوا: فرمائیے۔ انہوں نے کہا: وہ ایسی بات نہیں ہے جسے میں اتنی جلد عرض کردوں۔ فرمایا: آخر کچھ تو فرمائیے۔ غرض وائس چانسلر صاحب نے سوال پیش کردیا۔ اعلیٰ حضرت نے سنتے ہی فرمایا کہ اس کا جواب یہ ہے۔ یہ سن کر ان کو حیرت ہوگئی، اور گویا آنکھ سے پردہ اٹھ گیا۔ بے اختیار بول اٹھے۔ میں سنا کرتا تھا کہ ''علم لدنی'' بھی کوئی شئ ہے۔ آج آنکھ سے دیکھ لیا۔ میں تو اس مسئلہ کے حل کے لیے ''جرمن'' جانا چاہتا تھا کہ ہمارے دینیات کے پروفیسر جناب مولانا سید سلیمان اشرف صاحب نے میری رہبری فرمائی۔ مجھے جواب سن کر تو ایسا معلوم ہورہا ہے، گویا جناب اسی مسئلہ کو کتاب میں دیکھ رہے تھے، سنتے ہی فی البدیہہ تشفی بخش نہایت اطمینان کا جواب دیا''۔ (حیات اعلیٰ حضرت ج ا ص ۲۴۹، ۲۵۰)

استاد کون؟

ملک العلما نے تحریر فرمایا: ''بعد نماز کچھ باہمی گفتگو رہی، حضور نے اپنا ایک قلمی رسالہ جس میں اکثر اشکال مثلث اور دوائر کے بنے ہوئے تھے، ڈاکٹر صاحب کو دکھایا۔ ہم لوگوں نے دیکھا کہ ڈاکٹر صاحب نہایت حیرت واستعجاب سے اسے دیکھ رہے تھے، اور بالآخر فرمایا۔ میں نے اس علم کو حاصل کرنے میں غیر ممالک کے اکثر سفر کیے، مگر یہ باتیں کہیں بھی حاصل نہ ہوئیں۔ میں تو اپنے آپ کو بالکل طفل مکتب سمجھ رہا ہوں۔ مولانا! یہ تو فرمائیے۔ آپ کا اس فن میں استاد کون ہے؟ حضور نے ارشاد فرمایا۔ میرا کوئی استاد نہیں ہے۔ میں نے اپنے والد ماجد علیہ الرحمہ سے صرف چار قاعدے جمع، تفریق، ضرب، تقسیم محض اس لیے سیکھے تھے کہ ترکہ کے مسائل میں

ان کی ضرورت پڑتی ہے۔شرح چغمینی شروع کی تھی کہ حضرت والد ماجد نے فرمایا۔کیوں اپنا وقت اس میں صرف کرتے ہو،مصطفٰی پیارے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی سرکار سے یہ علوم تم کوخود ہی سکھا دیئے جائیں گے، چنانچہ یہ جو کچھ آپ دیکھ رہے ہیں،مکان کی چار دیواری کے اندر بیٹھا خود ہی کرتا رہتا ہوں۔یہ سب سرکار رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ الہ وسلم کا کرم ہے''۔

(حیات اعلیٰ حضرت ج ا ص ۲۴۵)

صحبت صالح ترا صالح کند

مجدد موصوف کے آبا و اجداد علما وصالحین میں سے تھے۔وہ ایام طفولیت میں نفیس تربیت سے مرصع ہوکر شعور کی عمر میں داخل ہوئے تو نفس پر قابو یافتہ اوران کا باطن دربارِحبیبِ کبریا علیہ التحیۃ والثنا میں خمیدہ سر تھا۔حضوراقدس صاحب کوثر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فیوض و برکات کا ایک ذرہ بھی کوہِ ہمالہ کوشرمسار کردیتا ہے،ان کو کتنا ملا، یہ کون بتائے؟ ہاں، یہ راز یقیناً منکشف ہو چکا ہے کہ مجدد موصوف نے اپنی عقل وخرد کے استعمال میں غفلت شعاری سے گریز فرمایا، اور انتہائی دانش مندی کے ساتھ خود کو دربار اعظم سے وابستہ کردیا۔اب ماوشما کو کیا کرنا چاہئے؟ ہر مومن پر حضوراقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت لازم ہے۔حدیث نبوی ہے۔

{عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰی اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ وَالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ}

(صحیح البخاری جلداول ص ۷: طبع ہندی-صحیح مسلم جلداول: باب وجوب محبۃ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ص ۴۹: طبع ہندی-سنن النسائی: باب علامۃ الایمان-سنن ابن ماجہ: باب فی الایمان-مسند احمد بن حنبل ج ۳ ص ۱۷۷-سنن الدارمی ج ۲ ۳۹۷-المعجم الکبیر للطبرانی ج ۶ ص ۱۸۳-شعب الایمان للبیہقی ج ۲ ص ۵۰۱)

ترجمہ: حضوراقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں کا کوئی مومن نہیں ہوگا یہاں تک کہ میں اس کے والد، اس کی اولاد اور سارے لوگوں سے زیادہ اسے پیارا ہو جاؤں۔

عطائے حبیب کبریا علیہ التحیۃ والثناء

حضوراقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دربار اعظم سے دیگر نعمتوں کے ساتھ علوم بھی عطا کیے جاتے ہیں۔مرقومہ ذیل حدیث مبارک کے اطلاق سے یہی مستفاد ہوتا ہے۔

{اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰهُ یُعْطِیْ} (صحیح البخاری جلداول ص ۱۶-طبع ہندی)

ترجمہ: میں تقسیم کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھے عطا فرماتا ہے۔

دربار اعظم میں عوام وخواص میں سے جو بھی ادب وتعظیم کے ساتھ حاضر ہوا، بے حساب پایا۔امام سیوطی شافعی پچھتر مرتبہ بیداری کی حالت میں حضوراقدس نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت مبارکہ سے سرفراز ہوئے، اوراحادیث مبارکہ سے متعلق علوم حاصل کیے۔

(میزان الشریعۃ الکبریٰ ج ا ص ۴۴)

امام احمد رضا قادری نے عشق مصطفوی کی خوشبو سے ہندو پاک کی فضا کو مشکبار کردیا۔ دربار حبیب کبریا علیہ التحیۃ والثنا میں مجدد موصوف کو قبولیت حاصل تھی۔محقق علی الاطلاق شیخ عبد الحق محدث دہلوی (۹۵۸ھ-۱۰۵۲ھ)، خاتم الفلاسفہ علامہ فضل حق خیرآبادی (۱۲۱۲ھ-۱۲۷۸ھ) اورامام احمد رضا قادری عشق مجسم تھے۔مجدد ممدوح، حضوراقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سچے اور وفادار غلام تھے۔ان کے متبعین میں بھی جلوۂ عشق نبوی کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

ثمرۂ عشق مصطفوی

(۱) امام اہل سنت نے رقم فرمایا: ''مصطفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے کرم سے میری مدد فرماتے اور مجھ پر علم حق کا افاضہ فرماتے ہیں''۔(فتاویٰ رضویہ ج ۱۲ ص ۱۳۱-رضا اکیڈمی ممبئی)

(۲) علامہ عبدالحکیم خاں اختر شاہ جہاں پوری نے لکھا: ''حقیقت یہ ہے کہ امام احمد رضا خاں بریلوی علیہ الرحمہ کو اتنے علوم وفنون میں جو کمال حاصل ہوا، اس کا بہت کم حصہ کسبی اور اکثر و بیشتر وہبی ہے''۔(سیرت امام احمد رضا ص ۱۵-رضوی کتاب گھر دہلی)

توضیح: مجدد گرامی کا ظاہری و باطنی علوم و معارف اور علوم نقلیہ وعقلیہ میں ملکہ راسخہ کے فلک الافلاک تک عروج، بلکہ اکثر علوم عقلیہ میں درجہ اجتہاد تک پرواز حضور اقدس سید الانبیا والمرسلین صلوات اللہ تعالیٰ وسلامہ علیہ وعلیہم اجمعین سے بے انتہا عشق، دربار عالی میں حد درجہ مؤدب اور فنافی الرسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی برکات سے ہیں۔ان برکات کے انوار و تجلیات سے سارا عالم اسلام چمک اٹھا، باطل کی ظلمت غائب ہوئی، حق کا اجالا پھیلا، اہل حق کی شان دوبالا اور حقانیت کا جھنڈا بلند و بالا ہوا: فالحمد للہ علیٰ ذلک حمدا دائما والصلوٰۃ والسلام علیٰ حبیبہ سرمدا

اہل تقویٰ کے لیے وہبی علوم

(۱){وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ}

(سورہ بقرہ: آیت۲۸۲)

〈ت〉اور اللہ سے ڈرو، اور اللہ تمہیں سکھاتا ہے، اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔(کنزالایمان)

(۲){وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى}(سورہ مریم: آیت۷۶)

〈ت〉اور جنہوں نے ہدایت پائی، اللہ انہیں اور ہدایت بڑھائے گا۔(کنزالایمان)

(۳){وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰهُمْ تَقْوٰهُمْ}(سورہ محمد: آیت۱۷)

〈ت〉اور جنہوں نے راہ پائی، اللہ نے ان کی ہدایت اور زیادہ فرمائی، اور ان کی پرہیزگاری انہیں عطا فرمائی۔(کنزالایمان)

احادیث مبارکہ

(۱)حافظ محمد بن ابراہیم الکلاباذی (م۳۸۰ھ) نے لکھا کہ حدیث میں ہے۔

{مَنْ عَمِلَ بِمَا عَلِمَ وَرَّثَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى عِلْمَ مَا لَمْ يَعْلَمْ}(معانی الاخبار ج۱ص۱۰۰)

〈ت〉جس نے اپنے علم پر عمل کیا تو اللہ تعالیٰ اسے ایسا علم عطا فرماتا ہے جو وہ نہیں جانتا۔

(۲)حافظ ابونعیم احمد بن عبداللہ بن احمد اصفہانی (۳۳۶ھ-۴۳۰ھ) نے تحریر فرمایا:

{مَنْ عَمِلَ بِمَا عَلِمَ فَتَحَ اللّٰهُ لَهُ مَا لَا يَعْلَمُ}(حلیۃ الاولیا ج۶ص۱۶۳)

〈ت〉جس نے اپنے علم پر عمل کیا، اللہ تعالیٰ اس کے لیے وہ ظاہر فرمادیتا ہے جو وہ نہیں جانتا۔

(۳)امام تاج الدین سبکی شافعی (۷۲۷ھ-۷۷۱ھ) نے رقم فرمایا:

{مَنْ عَمِلَ بِمَا عَلِمَ وَرَّثَهُ اللّٰهُ عِلْمَ مَا لَمْ يَعْلَمْ}

(طبقات الشافعیۃ الکبریٰ ج۶ص۲۹۰)

〈ت〉جس نے اپنے علم پر عمل کیا تو اللہ تعالیٰ اسے ایسا علم عطا فرماتا ہے جو وہ نہیں جانتا۔

(۴){مَنْ عَمِلَ بِمَا عَلِمَ نَوَّرَ اللّٰهُ قَلْبَهُ}(معانی الاخبار ج۱ص۱۰۲)

〈ت〉جس نے اپنے علم پر عمل کیا تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو روشن فرمادیتا ہے۔

توضیح: علامہ محمد طاہر محدث گجراتی فتنی (۹۱۰ھ-۹۸۶ھ) نے تحریر فرمایا کہ یہ حدیث ضعیف ہے، لیکن موضوع نہیں۔(تذکرۃ الموضوعات ج۱ص۲۰)

(۵)فقہ حنفی کی کتابوں میں ہے:{ان اولیٰ ما یستنزل به فیض الرحمة الالٰهية فی تحقیق الواقعات الشرعیة طاعةُ اللّٰه عزوجل والتمسک بحبل التقویٰ-قال اللّٰه تعالیٰ:{واتَّقُوا اللّٰهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ}ومن اعتمد علیٰ رأیه وذهنه فی استخراج دقائق الفقه وکنوزه وهو فی المعاصی حقیق بانزال الخذلان علیه، فقد اعتمد علیٰ ما لایعتمد علیه}(البحر الرائق کتاب القضاء ج۶ص۲۸۶-ردالمحتار کتاب القضاء ج۵ص۳۵۹-درر الاحکام شرح مجلۃ الاحکام ج۴ص۵۶۴)

〈ت〉سب سے بہتر جس سے واقعات شرعیہ کی تحقیق میں رحمت الٰہی کے نزول فیض کو طلب کیا جائے، وہ طاعت الٰہی اور تقویٰ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑنا ہے۔رب تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اللہ سے ڈرو، اور اللہ تعالیٰ تمہیں علم عطا فرمائے گا اور جس نے فقہی دقائق اور اس کے خزانوں کے استخراج میں اپنے علم وعقل پر اعتماد کیا اور وہ گناہوں میں ڈوبا ہوا، اپنے اوپر خذلان الٰہی کے نزول کا مستحق ہو تو اس نے اس پر اعتماد کیا جس پر اعتماد نہیں کیا جاتا۔

علوم وفنون میں ایجادات واضافات

امام احمد رضا قادری علوم نقلیہ میں ید طولیٰ رکھنے کے ساتھ بے شمار علوم عقلیہ میں درجہ اجتہاد پر فائز تھے۔ماضی قریب میں ان کا مماثل ونظیر نہیں ملتا۔استاذ عالی المراتب علامہ محمد احمد مصباحی سابق شیخ الجامعہ: الجامعۃ الاشرفیہ (مبارکپور) نے مجدد ممدوح سے متعلق تحریر فرمایا:

{وَمُصَنَّفَاتُهٗ فِيْ كُلِّ فَنٍّ اَقْوٰى شَاهِدٍ عَلٰى تَبَحُّرِهٖ بَلْ اِيْجَادُهٗ كَثِيْرًا مِنَ الْقَوَاعِدِ وَالْمَبَادِيْ فِيْ مُخْتَلِفِ الْفُنُوْنِ} (حدوث الفتن ص ۱۶۷-المجمع الاسلامی مبارکپور)

(ت) ہر علم وفن میں ان کی تصانیف ان کے تبحر علمی پر قوی گواہ ہیں، بلکہ مختلف علوم میں ان کے بہت سے ایجادی قواعد ومبادی ہیں۔

علوم وفنون کے بحر اعظم

ملک العلما علامہ سید ظفر الدین بہاری علوم منقولات ومعقولات میں امام اہل سنت کے وارث وامین قرار پائے۔استاذ گرامی، مجدد موصوف کے علم توقیت کے ذکر میں رقم طراز ہیں۔

(۱) {وَالْعَلَّامَةُ ظَفَرُ الدِّيْنِ اَحْمَدُ اَخَذَ هٰذَا الْفَنَّ مِنَ الْعَلَّامَةِ اَحْمَدَ رِضَا كَمَا اَخَذَ مِنْهُ عُلُوْمًا كَثِيْرًا جَعَلَتْهُ مُبَرَّزًا عَلٰى اَقْرَانِهٖ} (حدوث الفتن ص ۱۶۷: مبارکپور)

ترجمہ: علامہ ظفر الدین بہاری نے اس فن کو امام احمد رضا سے حاصل کیا، جیسا کہ انہوں نے بہت سے علوم ان سے حاصل کیا، جن علوم نے انہیں اپنے معاصرین پر بلند رتبہ بنا دیا۔

(۲) ملک العلما نے مجدد گرامی سے متعلق فرمایا: ''وہ تو علم کے دریا نہیں، سمندر ہیں۔جس فن کا ذکر آیا، ایسی گفتگو فرماتے کہ معلوم ہوتا کہ عمر بھر اسی علم کو سیکھا اور اسی کی کتب بینی فرمائی ہے۔ان کے علوم کو میں کہاں تک حاصل کرسکتا ہوں''۔(حیات اعلیٰ حضرت ج اص ۲۶۰)

اساتذۂ مجدد اسلام

آپ نے اکیس علوم اپنے والد ماجد حضرت علامہ مفتی نقی علی خاں قادری قدس سرہ العزیز

(۱۲۴۶ھ-۱۲۹۷ھ) سے حاصل کیا۔طریقت کی تعلیم اپنے شیخ طریقت حضرت سید شاہ آل رسول مارہروی قدس سرہ العزیز اور سیدنا شاہ ابو الحسین نوری مارہروی قدس سرہ سے، اور اسی طرح علم جفر وعلم تکسیر بھی حضرت نوری میاں علیہ الرحمۃ والرضوان سے اخذ فرمائے۔ابتدائی تعلیم بریلی کے ایک معلم سے ہوئی، پھر میزان ومنشعب تک کی تعلیم حضرت مولانا غلام قادر بیگ بریلوی سے پائے۔ہیأت وشرح چغمینی کی تعلیم حضرت مولانا عبد العلی رامپوری سے حاصل کیے۔بس یہ چھ نفوس قدسیہ آپ کے استاذ ہیں۔(حیات اعلیٰ حضرت ج اص ۹۵، ص ۹۲، ۲۵۳)

تصانیف کی نوعیت

تصانیف کی مختلف شکلیں ہیں۔بعض تصانیف ایسی ہوتی ہیں کہ قاری کو بہت سے جدید افادات سے روشناس کراتی ہیں۔مجدد ممدوح کی تمام تصانیف اسی نوع کی ہیں۔

حضرت علامہ محمد احمد مصباحی ناظم تعلیمات: الجامعۃ الاشرفیہ (مبارک پور) رقم طراز ہیں:

{ولایخلوا کتاب للشیخ احمد رضا من افادات بدیعة وابتکارات مدهشة وایرادات مشکلة وحلول مستقیمة لم یسبق الیها—اما الفقه والکلام والعلوم الدینیة فقد اشتهر نبوغه فیها وبلغ صیته الآفاق—واعترف به الاعداء والاصدقاء} (حدوث الفتن ص ۱۶۷-مبارک پور)

ترجمہ: امام احمد رضا قادری کی کوئی کتاب نادر افادات، حیرت انگیز ایجادات، مشکل اعتراضات اور ان کے صحیح حل سے خالی نہیں کہ ان کی جانب کسی نے سبقت نہیں کی، لیکن علم فقہ، علم کلام اور دینی علوم تو ان علوم میں ان کی مہارت مشہور ہے، اور ان کی شہرت اطراف عالم تک جا پہنچی، اور مخالفین وموافقین نے اس کا اعتراف کیا۔

تعداد تصانیف

ڈاکٹر مسعود احمد مظہری پاکستانی (۱۹۳۰ء-۲۰۰۸ء) نے تحریر فرمایا: ''امام احمد رضا کے

وصال کے بعد تحقیق سے معلوم ہوا کہ تصانیف کی تعداد ایک ہزار سے بھی متجاوز ہے‘‘۔

(امام احمد رضا اور عالم اسلام ص ۷۳-ادارہ مسعودیہ کراچی)

ایک ہزار میں سے دوسو کتابیں عربی میں، بقیہ فارسی واردو میں ہیں۔(ایضاً ص ۷۹)

علامہ عبدالمبین نعمانی مصباحی چریاکوٹی نے تحریر فرمایا: ’’یقین سے نہیں کہا جاسکتا کہ اعلیٰ حضرت قدس سرہ نے کل کتنی کتابیں تصنیف کیں؟ ایک اندازہ ہے کہ تعلیقات وحواشی کو لے کر کل کتابوں کی تعداد تقریباً ایک ہزار ہوگی، جن بعض تعلیقات وحواشی بہت مختصر بھی ہیں، لیکن بلحاظ کیفیت وہ دوسروں کے لمبے چوڑے حواشی پر بھاری ہیں۔ محض زیادہ لکھنا اور زیادہ حوالہ جات جمع کر دینا اور ضخامت کو بڑھا دینا کمال نہیں۔ سرکار اعلیٰ حضرت قدس سرہ کے حواشی ہوں یا تعلیقات یا بعض بہت مختصر رسائل، جن کو بھی دیکھا جائے، ان کی شان ہی الگ ہے۔ جو تحقیق وتطبیق اور ترتیب وتہذیب اعلیٰ حضرت کے وہاں ہے، وہ کہیں اور نظر نہیں آتی۔

کسی مسئلے پر جہاں دو، ایک دلائل اور حوالوں سے زیادہ عام طور سے امید نہیں کی جاتی، وہاں جب کبھی اعلیٰ حضرت دلائل وبراہین کا انبار لگانے پر آئے ہیں تو طبیعت عش عش کر اٹھتی ہے، وجدان جھوم جھوم جاتا ہے۔ سچ کہا ہے کسی کہنے والے نے کہ مسائل ومراسم ومعمولات پر لوگ عمل پیرا تو تھے، مگر ان کی پشت پر دلائل کا انبار لگا دینے کا فریضہ جس ذات گرامی نے باحسن وجوہ انجام دیا، اس کا نام امام احمد رضا ہے، جس نے مخالف کے منہ بند کر دیئے اور ان کے بے بنیاد اعتراضات ہوا کر دکھائے‘‘۔ (المصنفات الرضویہ ص ۱۲-مبارک پور)

تمام تصانیف دستیاب نہیں

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت قدس سرہ العزیز کی تمام تصانیف وتالیفات دستیاب نہیں ہیں، اس لیے ان کے جملہ علوم وفنون پر واقف ہونا دشوار ہے۔ آپ کی بہت سی تصانیف ضائع ہو چکی ہیں۔ بعض ابھی تک چھپ نہ سکیں۔ علامہ عبدالمبین نعمانی مصباحی چریاکوٹی نے تحریر فرمایا:

’’النہی الاکید ۱۳۰۵ھ کی تصنیف ہے۔ اس میں اس تحریر کا صاف مطلب یہ ہے کہ اس سے

قبل کوئی مجموعہ رسائل ’’البارقۃ الشارقۃ‘‘ کے نام سے تیار ہوا تھا، جس میں کلام وعقائد کے موضوع پر متعدد رسائل تھے، جو بالکل غائب ہے، آج تک اس مجموعے کا کچھ پتہ نہیں۔ چوں کہ یہ مجموعہ رسائل بدمذہبوں کے رد کے لیے خاص تھا، اس لیے ممکن ہے کہ مخالفین نے چابک دستی وفریب دہی سے اس کو غائب کر دیا ہو۔ مخالفین ومعاندین نے جو کیا، وہ تو علیحدہ ہے، خود بعض قریبی لوگوں کی غفلت یا حوادث کی وجہ سے بھی اعلیٰ حضرت کی بہت سی قیمتی تصانیف ضائع ہوگئیں۔

راقم الحروف سے ایک بزرگ نے فرمایا: مزار اعلیٰ حضرت کے سامنے مسجد رضا سے مغرب والا مکان منہدم ہوگیا تھا، جس میں بہت سے مخطوطات اور کتب ضائع ہوگئیں۔ بہت ساری کتابیں سرقہ کی نذر ہوگئیں۔ نااہلوں نے بہت سی کتابوں کو ردی سمجھ کر ضائع کر دیا۔ بہت سی کتابیں بعض لوگ شائع کرنے کی غرض سے لے گئے، پھر نہ انہیں شائع کیا، نہ واپس۔ ہنگامہ تقسیم ہند کی وجہ سے پورے ملک میں جو افراتفری مچی تھی، ظاہر ہے اس سے اعلیٰ حضرت قدس سرہ کا خاندان بھی یقیناً متاثر ہوا، اور ایسے موقع پر بھی کچھ کتابیں ضائع ہوئی ہوں گی، اس لیے یقین سے نہیں کہا جاسکتا کہ اعلیٰ حضرت قدس سرہ نے کل کتنی کتابیں تصنیف کیں؟ ایک اندازہ ہے کہ تعلیقات وحواشی کو لے کر کل کتابوں کی تعداد تقریباً ایک ہزار ہوگی‘‘۔

(المصنفات الرضویہ ص ۱۱، ۱۲: المجمع الاسلامی مبارکپور اعظم گڈھ یوپی)

فہرست علوم وفنون از مجدد اسلام

امام اہل سنت علیہ الرحمۃ والرضوان سال ۱۳۲۳ھ/۱۹۰۵ء میں جب دوسرے حج کے لیے گئے تو حرمین طیبین کے علمائے کرام نے آپ سے مختلف علوم وفنون کی سند واجازت طلب فرمائی، آپ نے انہیں تحریری اجازت عطا فرمائی۔ امام اہل سنت قدس سرہ العزیز نے علمائے حرمین طیبین کے لیے جو سند اجازت تحریر فرمائی ہے، وہ دو رسالوں میں جمع کی گئی ہیں۔

(۱) الاجازات الرضویۃ لمبجل مکۃ البہیہ (۲) الاجازات المتینۃ لعلماء مکۃ والمدینہ

ان دو رسالوں میں درج ذیل علوم وفنون کا تذکرہ موجود ہے۔

(ف،۱) (۱)علم قرآن (۲)علم حدیث (۳)اصول حدیث (۴)فقہ حنفی (۵)فقہ جملہ مذاہب (۶)اصول فقہ (۷)جدل مہذب (۸)علم تفسیر (۹)علم العقائد والکلام (۱۰)علم نحو (۱۱) علم صرف (۱۲)علم معانی (۱۳)علم بیان (۱۴)علم بدیع (۱۵)علم منطق (۱۶)علم مناظرہ (۱۷) فلسفہ (علم الحکمۃ) (۱۸)علم تکسیر (ابتدائی) (۱۹)علم ہیئت (ابتدائی) (۲۰)علم حساب (ابتدائی) (۲۱)علم ہندسہ (ابتدائی)

(ف،۲) (۲۲)علم قرأت (۲۳)تجوید (۲۴) تصوف (۲۵)سلوک (۲۶)اخلاق (۲۷)اسماء الرجال (۲۸)سیر (۲۹)تواریخ (۳۰)علم اللغۃ (۳۱)ادب مع جملہ فنون۔

(ف،۳) (۳۲)ارثماطیقی (۳۳)علم جبر ومقابلہ (۳۴)حساب ستینی (۳۵)لوغارثمات (۳۶)علم التوقیت (۳۷)علم المناظر (۳۸)علم المرایا الحرفہ (۳۹)علم الاکر (۴۰) زیجات (۴۱) مثلث کروی (۴۲)مثلث مسطح (۴۳)ہیئت جدیدہ (۴۴)علم مربعات (۴۵)علم جفر (۴۶)علم زائچہ۔

(ف،۴) (۴۷)علم الفرائض (۴۸)منتہیٰ علم الحساب (۴۹)منتہیٰ علم الہیئۃ (۵۰)منتہیٰ علم الہندسۃ (۵۱)منتہیٰ علم التکسیر (۵۲)نظم عربی (۵۳)نظم فارسی (۵۴)نظم ہندی (اردو نظم) (۵۵) نثر عربی (۵۶) نثر فارسی (۵۷) نثر ہندی (اردو نثر) (۵۸)خط نسخ (۵۹) خط نستعلیق (۶۰) تلاوت قرآن مع التجوید (فن اجرائے قواعد تجوید)

(الاجازات الرضویہ ص ۲۹۹ تا ۳۱۵ - الاجازات المتینہ ص ۳۰۱ تا ۳۱۵ - سوانح اعلیٰ حضرت ص ۹۱، ۹۲ - امام احمد رضا اور عالم اسلام ص ۳۱ تا ۳۳)

فہرست علوم کی وضاحت

امام اہل سنت نے کل (۵۹) علوم کا چار فہرستوں میں ذکر کیا ہے ۔ ہر فہرست کے امتیاز کے لیے (ف) کا نشان لگا دیا گیا ہے۔امام موصوف نے علم المناظر وعلم المرایا کو ایک علم شمار فرمایا ہے، میں نے ان دونوں کو ایک ایک جداگانہ اور مستقل علم شمار کیا، بایں سبب مرقومہ بالا

فہرست میں ایک عدد زائد ہے، یعنی ۵۹/ کی جگہ ۶۰/ علوم ہو گئے۔ مذکورہ ترتیب بعینہٖ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت قدس سرہ العزیز کی ہے۔مذکورہ فہرست مجدد موصوف کی تعلیم کے اعتبار سے ہے۔

ان میں سے اول الذکر (۲۱) علوم اپنے والد ماجد حضرت مفتی نقی علی خاں بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان سے حاصل کیے، اور دیگر علوم وفنون ذاتی مطالعہ سے میسر آئے۔

فہرست دوم میں ان دس علوم وفنون کا ذکر ہے، جن کی اجازت انہیں اکابر علمائے کرام مثلاً حضرت سید شاہ آلِ رسول مارہروی (م ۱۲۹۷ھ-۱۸۷۹ء) شیخ العلما حضرت علامہ شیخ احمد بن زینی دحلان مکی (م ۱۳۰۰ھ-۱۸۸۱ء) مفتی احناف حضرت علامہ شیخ عبدالرحمٰن سراج مکی (۱۳۰۱ھ-۱۸۸۳ء) سید حسین بن صالح جمل اللیل مکی (۱۳۰۲ھ-۱۸۸۴ء) شیخ ابوالحسین احمد نوری (۱۳۲۴ھ-۱۹۰۶ء) علیہم الرحمۃ والرضوان سے حاصل ہوئی۔

فہرست سوم میں چودہ علوم ایسے ہیں جن کو امام اہل سنت نے کسی استاذ سے حاصل نہ کیا، بلکہ فضل الٰہی سے ذاتی مطالعہ کے ذریعہ حاصل ہوئے۔فہرست چہارم میں بھی ان چودہ علوم کا ذکر ہے، جو امام اہل سنت کو فضل الٰہی وذاتی مطالعہ سے حاصل ہوئے۔

اکثر علوم وفنون میں علمی یادگار

امام اہل سنت نے مذکورہ بالا علوم وفنون کی اجازت علمائے حرمین طیبین کو دی، اور لکھا کہ ہم نے ان تمام علوم کی بڑی بڑی کتابوں پر حواشی لکھے ہیں۔ (الاجازات الرضویہ ص ۳۰۹)

امام اہل سنت قدس سرہ العزیز کی کتابوں کی فہرست آئندہ اوراق میں درج ہے۔ جن کتابوں کے نام مجھے معلوم ہو سکے، ہم نے درج کر دیا۔ یہ کل سات سو چار کتابوں کے نام ہیں۔ مزید کی تلاش جاری ہے۔ان شاء اللہ تعالیٰ جب دیگر کتابوں کے نام فراہم ہو جائیں گے تو انہیں شامل رسالہ کر دیا جائے گا۔حواشی وشروح کی فہرست میں مؤلفین کتب کے اسمائے گرامی کی بھی وضاحت کر دی گئی ہے۔اسی طرح ہر کتاب کے نام کے ساتھ کا مختصر تعارف بھی درج ہے۔

وما توفیقی الا باللہ العظیم:: والصلوٰۃ والسلام علی حبیبہ الکریم:: وآلہ العظیم

باب دوم

فہرست کتب: باعتبار حروف تہجی

(الف)

(۱)الامن والعلی لناعتی المصطفیٰ ﷺ (اردو: فضائل رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

(۲)انباء المصطفیٰ بحال سر واخفیٰ (عربی، فارسی: علم غیب نبوی کا بیان)

(۳)ابراء المجنون علیٰ انتہاکہ لعلم المکنون (عربی: مسئلہ علم غیب نبوی میں ابراز المکنون کارد)

(۴)ازاحۃ جوانح الغیب عن ازاحۃ العیب (عربی: علم غیب نبوی میں ازاحۃ العیب کارد)

(۵)ازاحۃ العیب بسیف الغیب (اردو: علم غیب پر دیابنہ کے بعض شبہات کا ازالہ)

(۶)انوار الانتباہ فی حل نداء یارسول اللہ (اردو: یارسول اللہ کہنے کا جواز)

(۷)انوار المنان فی توحید القرآن (عربی: بحث کلام لفظی وکلام نفسی)

(۸)اقامۃ القیامۃ علیٰ طاعن القیام لنبی تہامۃ (اردو: قیام بوقت میلاد نبوی)

(۹)اجلال جبریل بجعلہ خادماً للمحبوب الجلیل (اردو: جبریل امین خادم مصطفی ﷺ ہیں)

(۱۰)اسماع الاربعین فی شفاعۃ سید المحبوبین (اردو: علم الحدیث)

(۱۱)انباء الحذاق بمسالک النفاق (عربی، اردو: علم الحدیث)

(۱۲)امور عشرین در امتیاز سنیین (اردو: علم العقائد)

(۱۳)اراءۃ الادب لفاضل النسب (اردو: علم فضائل الانساب)

(۱۴)احیاء القلب المیت بنشر فضائل اہل البیت (اردو: علم الفضائل)

(۱۵)الاحادیث الراویۃ لمدح الامیر معاویۃ (عربی، اردو: علم الحدیث)

(۱۶)اظلال السحابۃ باجلال الصحابۃ (علم المناقب)

(۱۷)الجام الصاد عن سنن الضاد (اردو: علم التجوید)

(۱۸)ابانۃ المتواری فی مصالحۃ عبد الباری (اردو: علم الجدل)

(۱۹)اجلیٰ نجوم رجم برائیڈیٹر النجم (اردو: علم الجدل)

(۲۰)الاجازات الرضویۃ لمبجل مکۃ البہیۃ (عربی: علم الاسانید التعلیمیہ)

(۲۱)الاجازات المتینۃ لعلماء مکۃ والمدینۃ (علم الاسانید التعلیمیہ)

(۲۲)احکام شریعت (اردو: مسائل فقہیہ)

(۲۳)انجح الجد فی حفظ المسجد (اردو: مسجد قدیم سے دعووں کا رد)

(۲۴)اجتناب العمال عن فتاوی الجہال (اردو: قنوت نازلہ کے مسئلہ میں ایک وہابی کارد)

(۲۵)الاسد الصول علیٰ اجتہاد الطرار الجہول (فارسی: مسئلہ رضاعت میں ایک وہابی کارد)

(۲۶)الاعلام بحال البخور فی الصیام (اردو: دھوئیں سے روزہ ٹوٹنے کا حکم)

(۲۷)اذان من اللہ لقیام سنۃ نبی اللہ (سنت نبوی کا بیان)

(۲۸)ازکی الاہلال بابطال ما احدث الناس فی امر الہلال (اردو: رویت ہلال)

(۲۹)ایذان الاجر فی اذان القبر (اردو: قبر کے پاس اذان دینے کا جواز)

(۳۰)انوار البشارۃ فی مسائل الحج والزیارۃ (اردو: حج وزیارت کے مسائل)

(۳۱)اعز الاکتناہ فی رد صدقۃ مانع الزکوٰۃ (اردو: جو زکات نہ دے، اس کے صدقات قبول نہیں)

(۳۲)الاحکام والعلل فی اشکال الاحتلام والبلل (عربی، اردو: احتلام اور تری دیکھنے کے احکام)

(۳۳)ازالۃ العار بحجر الکرائم عن کلاب النار (اردو: بدمذہبوں سے شادی کے احکام)

(۳۴)امام الکلام فی القراءۃ خلف الامام (اردو: امام کے پیچھے قرأت کرنے کے احکام)

(۳۵)افاضات اضافات (عربی)

(۳۶)اطائب التہانی فی النکاح الثانی (اردو: نکاح ثانی کے لیے تشدد سے ممانعت کے احکام)

(۳۷)احکام الاحکام فی التناول من ید من مالہ حرام (اردو: علم الفقہ)

(۳۸)اجود القریٰ لمن یطلب الصحۃ فی اجارۃ القریٰ (اردو: علم الفقہ)

(۳۹)اجل ابداع فی حد الرضاع (عربی: مدت رضاعت اور قول امام کی تحقیق)

(۴۰)ابر المقال فی استحسان قبلۃ الاجلال (عربی: بوسہ تعظیمی کا بیان)

(۴۱)احسن المقاصد فی بیان ما تنزہ عنہ المساجد (اردو: کون سے کام مسجد میں ناجائز ہیں؟)

(۴۲)افقہ المجادیۃ عن حلف الطالب علیٰ طلب المواشیۃ (اردو: شفیع کا طلب مواثیہ)

(۴۳)الاحلیٰ من السکر لطلبۃ سکر روسر (اردو: علم مسائل جدیدہ)

(۴۴)افصح البیان فی حکم مزارع ہندوستان (عربی، اردو: علم مسائل جدیدہ)

(۴۵)ارتفاع الحجب عن وجوہ قرأۃ الجنب (اردو: بحالت جنابت قرآن پڑھنے کا حکم)

(۴۶)ازین کافل لحکم القعدۃ فی المکتوبۃ والنوافل (اردو: فرض ونفل میں قعدہ فرض یا واجب)

(۴۷)اوفی اللمعۃ فی اذان الجمعۃ (اردو: جمعہ کی اذان ثانی بیرون مسجد ہونی چاہئے)

(۴۸)اجلیٰ انوار رضا (اردو: اذان خطبہ کی بحث)

(۴۹)اسنی المشکوٰۃ فی تنقیح احکام الزکوٰۃ (اردو: مسائل زکات کا بیان)

(۵۰)آکد التحقیق بباب التعلیق (فارسی، اردو: تعلیق طلاق کا بیان)

(۵۱)انفع الحکومۃ فی فصل الخصومۃ (اردو: علم القضاء)

(۵۲)اجلی الاعلام ان الفتویٰ مطلقاً علیٰ قول الامام (عربی: فن رسم المفتی)

(۵۳)ازہار الانوار من صبا صلوٰۃ الاسرار (عربی:: علم صلوٰۃ الحاجات)

(۵۴)انہار الانوار من یم صلوٰۃ الاسرار (اردو: علم صلوٰۃ الحاجات)

(۵۵)انوار الحکم فی معانی استجیب لکم (فارسی: علم الادعیۃ والاوراد)

(۵۶)اتیان الارواح لدیارہم بعد الرواح (اردو: علم الروح)

(۵۷)اعجب الامداد فی مکفرات حقوق العباد (اردو: علم الاخلاق)

(۵۸)اعجب الامداد فی مکفرات حقوق العباد (اردو: علم الاخلاق)

(۵۹)انباء الحی ان کتابہ المصئون تبیان لکل شیء (اردو: علم التاویل)

(۶۰)اعلام الصحابۃ الموافقین للامیر معاویۃ وام المومنین (اردو: علم التاریخ)

(۶۱)اول من صلی الصلوات الخمس (اردو: علم التاریخ)

(۶۲)الاہلال بفیض الاولیاء بعد الوصال (اردو: مراسم اہل السنۃ)

(۶۳)الاسئلۃ الفاضلۃ علی الطوائف الباطلۃ (اردو: علم المناظرۃ)

(۶۴)اہلاک الوہابیین علیٰ توہین قبور المسلمین (اردو: قبر مسلم پر چلنے ومکان بنانے کے احکام)

(۶۵)الامر باحترام المقابر (اردو: قبور مسلمین کے احترام کے احکام)

(۶۶)اتیان الارواح لدیارہم بعد الرواح (اردو: روحوں کا بعد موت اپنے گھر آنا، گنگوہی کا رد)

(۶۷)ابحاث اخیرہ (اردو: تھانوی کو آخری مراسلہ برائے حل مسئلہ تکفیر)

(۶۸)اخبار یہ کی خبر گیری (اردو: امکان کذب کے بارے میں دیوبندی تحریر کا رد)

(۶۹)اکمل البحث علیٰ اہل الحدث (اردو: رد اہل حدیث)

(۷۰)اصلاح النظیر (اردو: رد اہل حدیث، مساجد اہل سنت میں بدمذہبوں کے آنے کے احکام)

(۷۱)اظہار الحق الجلی (اردو: رد اہل حدیث)

(۷۲)اعتقاد الاحباب فی الجمیل والمصطفیٰ والآل والاصحاب (اردو: رد نواصب وخوارج)

(۷۳)الادلۃ الطاعنۃ فی اذان الملاعنۃ (اردو: رد روافض)

(۷۴)آمال الابرار وآلام الاشرار (عربی: رد ندوہ کمیٹی میں ایک نظم)

(۷۵)اشتہارات خمسہ (اردو: رد ندوہ)

(۷۶)اطائب الصیب علیٰ ارض الطیب (عربی: رد طیب عرب مکی)

(۷۷)الامۃ القاصفۃ لکفریات الملاطفۃ (ردسوم، عربی: رد طیب عرب مکی)

(۷۸)اجل التحبیر فی حکم السماع والمزامیر (اردو: رد البدعات والمنکرات)

(۷۹)انتصار الہدیٰ من شعوب الہویٰ (اردو: رد البدعات والمنکرات، رد گنگوہی)

(۸۰)اعالی الافادۃ فی تعزیۃ الہند وبیان الشہادۃ (اردو: رد البدعات والمنکرات)

(۸۱)انفس الفکر فی قربان البقر (اردو: رد ہنود)

(۸۲)آریہ دھرم پر چار حرف حاشیہ ورد آریہ دھرم پرچار (اردو: رد آریہ)

(۸۳)افتائے حرمین کا تازہ عطیہ (اردو: ترجمہ تقریظات الدولۃ المکیۃ)

(۸۴)اکسیر اعظم (فارسی: قصیدہ غوث اعظم)

(۸۵)انجاء البری عن وسواس المفتری (عربی وفارسی: نظم در شان محی الدین ابن عربی)

(۸۶)اتعاف العلی لبکر فکر السنبلی (اردو: فن اردو ادب)

(۸۷)استخراج تقویمات کواکب (فارسی:علم تقویم الکواکب)

(۸۸)استنباط الاوقات (اردو:علم التوقیت)

(۸۹)اسہل الکتب فی جمیع المنازل (عربی:جفر وتکسیر)

(۹۰)استخراج وصول قمر برراس (فارسی:ہیئت، ہندسہ، ریاضی)

(۹۱)اقمار الانشراح لحقیقۃ الاصباح (عربی:علم التوقیت)

(۹۲)الاشکال الاقیدس لنکس اشکال اقلیدس (عربی:علم الہندسہ)

(۹۳)اطائب الاکسیر فی علم التکسیر (عربی:علم تکسیر)

(۹۴)اعلام الاعلام بان ہندوستان دارالاسلام (عربی:علم السیاسۃ)

(۹۵)اتمام حجت نامہ (اردو:علم السیاسۃ)

(۹۶)اعالی العطایا فی الاضلاع والزوایا (عربی، فارسی:علم المثلث المسطح ،علم الہندسہ)

(۹۷)استخراج تقویمات کواکب (علم البنکامات)

(۹۸)احسن الجلوۃ فی تحقیق المیل والذراع والفرسخ والغلوۃ (عربی:علم المساحۃ)

(۹۹)الانجب الانیق طرق التعلیق (فارسی:علم التوقیت)

(۱۰۰) کتاب الارثماطیقی (فارسی:علم الارثماطیقی)

(۱۰۱)ازکی البہا فی قوۃ الکواکب وضعفہا (فارسی:علم الزائرجہ)

(۱۰۲)الاجوبۃ الرضویۃ للمسائل الجفریۃ (عربی:سوالات جفر سے جوابات)

(ب)

(۱۰۳)البحث الفاحص عن طرق احادیث الخصائص (عربی:علم طرق الحدیث)

(۱۰۴)باب غلام مصطفٰی (اردو:غلام مصطفٰی نام رکھنے کا جواز)

(۱۰۵)بدر الانوار فی آداب الآثار (اردو: آثار وتبرکات کے احکام)

(۱۰۶)برکات الامداد لاہل الاستمداد (اردو:اولیائے کرام سے استعانت کا ثبوت)

(۱۰۷)بریق المنار بشموع المزار (اردو:مزارات اولیاء اللہ کے پاس روشنی کے جواز کی بحث)

(۱۰۸)البسط المسجل فی امتناع الزوجۃ بعد الوطی للمعجل: (اردو:مہر نکاح کا حکم)

(۱۰۹)برأت نامہ انجمن اسلامیہ بانس بریلی (متعلق کاروائی انجمن رویت ہلال)

(۱۱۰)البدور الاجلۃ فی امور الاہلۃ (اردو:تحقیق ہلال کے شرعی مسائل)

(۱۱۱)بارق النور فی مقادیر ماء الطہور (اردو:وضو وغسل کے پانی کی مقدار)

(۱۱۲)برکات السماء فی حکم اسراف الماء (اردو:بلاضرورت پانی خرچ کرنے کے احکام)

(۱۱۳)بوارق تلوح من حقیقۃ الروح (عربی:علم الروح)

(۱۱۴)باب العقائد والکلام (عربی، اردو:علم مقالات الفرق)

(۱۱۵)البارقۃ اللمعا علٰی من نطق بالکفر طوعاً (عربی:جو قصداً کلمہ کفر بولے، کافر ہے)

(۱۱۶)البارقۃ الشارقۃ علی المارقۃ المشارقۃ (عربی، فارسی، اردو:رد وہابیہ پر متعدد فتاوٰی کا مجموعہ)

(۱۱۷)البرق النجیب علٰی بقاع طیب (رداول، عربی:ردطیب عرب مکی)

(۱۱۸)بارش بہاری برصدف بہاری (اردو:ایک ندوی تحریر کا رد)

(۱۱۹)البشری العاجلۃ من تحف آجلۃ (عربی:تفضیلیہ ومفسقان امیر معاویہ کا رد)

(۱۲۰)بذل الجوائز علی الدعاء بعد صلوٰۃ الجنائز (اردو:رداہل حدیث)

(۱۲۱)ببیل مزدہ آراو کیفر کفران نصارٰی (اردو:ردنصارٰی)

(۱۲۲)البدور فی اوج المجذور (فارسی:علم الارثماطیقی)

(۱۲۳)بارق النور فی مقادیر ماء الطہور (اردو:علم الاوزان والموازین)

(۱۲۴)البرہان القویم علی العرض والتقویم (اردو:علم تقویم الکواکب)

(پ)

(۱۲۵)پردہ درامرتسری (اردو:ثناء اللہ امرتسری غیر مقلد کا رد)

(۱۲۶)پیکان جاں گداز برجان مکذبان بے نیاز (اردو:ردامکان کذب)

(ت)

(۱۲۷)تجلی الیقین بان نبینا صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم سید المرسلین (اردو:علم الفضائل النبویہ)

(۱۲۸) تمہید ایمان بآیات القرآن (اردو: شان رسالت میں ادنیٰ گستاخی کفر ہے)

(۱۲۹) تلالؤ الافلاک بجلال حدیث لولاک (عربی، اردو: علم تخریج الاحادیث)

(۱۳۰) تنبیہ الجہال بالہام الباسط المتعال (اردو: چھ خاتم النبیین ماننے والوں کا رد)

(۱۳۱) تفسیر سورۃ الضحیٰ (عربی: علم التفسیر)

(۱۳۲) تفسیر باء بسم اللہ (اردو: علم تفسیر)

(۱۳۳) تبیان الوضوء (اردو: وضو وغسل کے احتیاطی احکام)

(۱۳۴) تنویر القندیل فی احکام المندیل (عربی، اردو: بعد وضو وغسل بدن پوچھنے کے احکام)

(۱۳۵) تفاسیر الاحکام لفدیۃ الصلوٰۃ والصیام (اردو: بعد موت نماز وروزہ کے فدیہ کے احکام)

(۱۳۶) تیجان الصواب فی قیام الامام فی المحراب (فارسی: علم الفقہ)

(۱۳۷) تجلیۃ السلم فی مسائل من نصف العلم (اردو، عربی: علم الفرائض)

(۱۳۸) التحریر الجید فی بیع حق المسجد (اردو: مسجد کی اشیا کے بیچنے کے احکام)

(۱۳۹) التبصیر المنجد بان صحن المسجد مسجد (اردو: مسجد کا صحن بھی مسجد ہے)

(۱۴۰) تجلی المشکوٰۃ لانارۃ اسئلۃ الزکوٰۃ (اردو: مسائل زکوٰۃ کا بیان)

(۱۴۱) تعبیر خواب وہوائے احباب (اردو: اذان ثانی جمعہ کا بیان)

(۱۴۲) تجویز الردعن تجویز الابعد (اردو: ولی ابعد کے کیے ہوئے نکاح کے احکام)

(۱۴۳) تیسیر الماعون للسکن فی الطاعون (اردو: طاعون سے بھاگنا جائز نہیں)

(۱۴۴) التلطف بجواب مسائل تصوف (اردو: علم التصوف)

(۱۴۵) تنزیہ المکانۃ الحیدریۃ عن وصمۃ عہد الجاہلیۃ (اردو: علم المناقب)

(۱۴۶) تبویب الاشباہ والنظائر لابن نجیم المصری (۹۲۶ھ-۹۷۰ھ) (عربی: علم القواعد الفقہیہ)

(۱۴۷) تبلیغ الکلام الیٰ درجۃ الکمال فی تحقیق اصالۃ المصدر والافعال (عربی: علم الاشتقاق)

(۱۴۸) التاج المکلل فی انارۃ مدلول کان یفعل (عربی: علم الصرف)

(۱۴۹) التحفۃ الحنفیۃ لمعارضۃ ندوۃ العلماء (اردو: ندوہ کے خلاف ایک مکتوب)

(۱۵۰) ترجمۃ الفتویٰ وجہ ہدم البلویٰ (اردو: فتاوی الحرمین کا ترجمہ)

(۱۵۱) ترجمہ شمائم العنبر (اردو: مسئلہ اذان ثانی جمعہ)

(۱۵۲) تحبیر البحر بقصم الجبر (اردو)

(۱۵۳) تدبیر فلاح ونجات واصلاح (اردو: علم آداب الکسب والمعاش)

(۱۵۴) التحبیر بباب التدبیر (اردو: علم آداب الکسب والمعاش)

(۱۵۵) تلخیص علم مثلث کروی (فارسی: علم المثلث الکروی)

(۱۵۶) تسہیل التعدیل (اردو: علم التعدیل)

(۱۵۷) تاج توقیت (فارسی: علم التوقیت)

(۱۵۸) ترجمہ قواعد نائیٹکل المنک (اردو: علم تقویم الکواکب)

(۱۵۹) تحقیقات سال مسیحی (اردو: علم الزیج)

(ث)

(۱۶۰) ثلج الصدر لایمان القدر (اردو: تقدیر کی حقیقت اور احکام)

(۱۶۱) الثواقب الرضویۃ علی الکواکب الدریۃ فی الاصول الجفریۃ للعمری عثمان بن علی (م ۱۱۹۳ھ)
(عربی: علم الجفر والجامعہ)

(ج)

(۱۶۲) الجلاء الکامل لتعیین قضاۃ الباطل (عربی: علم غیب نبوی میں البیان الصائب کا رد)

(۱۶۳) الجبل الثانوی علیٰ کلمۃ التھانوی (اردو: علم العقائد)

(۱۶۴) جمیل ثناء الائمۃ علیٰ علم سراج الامۃ (عربی، فارسی: علم المناقب)

(۱۶۵) الجوہر الثمین فی علل نازلۃ الیمین (فارسی: علم الفقہ)

(۱۶۶) الجد السدید فی نفی الاستعمال عن الصعید (اردو: تیمّم سے جنس زمین مستعمل ہوتی یا نہیں؟)

(۱۶۷) الجلی الحسن فی حرمۃ ولد اخی اللبن (اردو: رضاعی بھائی کی اولاد سے نکاح حرام)

(۱۶۸) جوال العلو لتبیین الخلو (اردو: خلو کی تعریف اور اس کے شرعی احکام)

(۱۶۹) جمال الاجمال لتوقیت حکم الصلوٰۃ فی النعال (عربی: نیا جوتا پہن کر نماز پڑھنا کیسا؟)

(۱۷۰) جمان التاج فی بیان الصلوٰۃ قبل المعراج (عربی، اردو: معراج نبوی سے قبل نماز)

(۱۷۱) الجود الحلو فی ارکان الوضوء (عربی، اردو: وضو کے عملی واعتقادی فرائض)

(۱۷۲) جلی النص فی اماکن الرخص (اردو: علم القواعد الفقھیہ)

(۱۷۳) جمل مجلیۃ ان المکرّوہ تنزیہا لیس بمعصیۃ (عربی: علم القواعد الفقھیہ)

(۱۷۴) جالب الجنان فی رسم احرف من القرآن (اردو: علم رسم المصحف)

(۱۷۵) جمع القرآن وبم عزوہ لعثمان (اردو: علم تدوین القرآن)

(۱۷۶) جلی الصوت لنہی الدعوۃ امام الموت (اردو: رد البدعات والمنکرات)

(۱۷۷) جمل النور فی نہی النساء عن زیارۃ القبور (عربی، اردو: رد البدعات والمنکرات)

(۱۷۸) جوابہائے ترکی بہ ترکی (اردو: علم المناظرہ)

(۱۷۹) جزاء اللہ عدوہ باباۂ ختم النبوۃ (اردو: رد قادیانی)

(۱۸۰) الجزار الدیانی علی المرتد القادیانی (اردو: رد قادیانی)

(۱۸۱) الجرح الوالج فی بطن الخوارج (اردو: تفضیلیہ ومفسقہ کا رد)

(۱۸۲) الجزاء المہیا لغلمۃ کنہیا (اردو: میلاد نبوی سے متعلق فتویٰ گنگوہی کا رد)

(۱۸۳) الجداول الرضویۃ فی المسائل الجفریۃ (عربی: علم الجفر)

(۱۸۴) الجداول الرضویۃ لاعمال الجفریۃ (عربی: علم جفر سے متعلق مصنف کے ایجادی جداول)

(۱۸۵) الجفر الجامع (عربی: علم الجفر والجامعہ)

(۱۸۶) جدید فرقہ گاندھیہ (اردو: علم السیاسۃ)

(۱۸۷) الجمل الدائرۃ فی خطوط الدائرۃ (فارسی: علم الہندسہ)

(۱۸۸) جادۃ الطلوع الممر للسیارۃ والنجوم والقمر (عربی: علم الیوم واللیلۃ)

(۱۸۹) جداول اوقات (اردو: علم التوقیت)

(۱۹۰) جدول برائے جنتری شصت سالہ (فارسی: علم الادوار والاکوار)

(۱۹۱) جداول الریاضی (عربی، فارسی: علم الریاضی)

(۱۹۲) جدول الضرب (نجوم، فلکیات)

(چ)

(۱۹۳) چابک لیث بر اہل حدیث (اردو: رد اہل حدیث)

(۱۹۴) چراغ انس (اردو: قصیدہ مدحیہ در شان تاج الفحول بدایونی)

(ح)

(۱۹۵) حاسم المفتری علی السید البری (اردو: علم غیب نبوی کا اثبات)

(۱۹۶) حسام الحرمین علیٰ منحر الکفر والمین (عربی: کفریات دیابنہ وفتاویٰ علمائے حرمین طیبین)

(۱۹۷) حسن التعمم لبیان حد التیمم (اردو: تیمّم کی ماہیت وتعریف)

(۱۹۸) حسن البراعۃ فی تنفیذ حکم الجماعۃ (عربی: جماعت اولیٰ مسجد میں واجب ہے)

(۱۹۹) حک العیب فی حرمۃ تسوید الشیب (اردو: سیاہ خضاب حرام ہے)

(۲۰۰) حقۃ المرجان لمہم حکم الدخان (اردو: حقہ اور تمباکو کے احکام)

(۲۰۱) حق الاحقاق فی حادثۃ من نوازل الطلاق (اردو: طلاق کے ایک مسئلہ کی تحقیق)

(۲۰۲) حکم رجوع من ولی فی نفقۃ العرس والجہاز والحلی (اردو: علم الفقہ)

(۲۰۳) الحق المجتلی فی حکم المبتلی (اردو: جذامی سے بھاگنے اور نہ بھاگنے کا بیان)

(۲۰۴) الحلیۃ الاسما لحکم بعض الاسماء (اردو: بعض ناموں کے جواز وعدم جواز کی بحث)

(۲۰۵) الحرف الحسن فی الکتابۃ علی الکفن (عربی: کفن پر کلمہ وغیرہ لکھنے کا بیان)

(۲۰۶) حق الاحقاق فی حادثۃ من نوا الطلاق (عربی، اردو: مسئلہ طلاق کی تحقیق)

(۲۰۷) الحلاوۃ والطلاوۃ فی کلم توجب سجدۃ التلاوۃ (عربی: سجدۂ تلاوت کا وجوب کب؟)

(۲۰۸) حجب العوار عن مخدوم بہار (اردو: علم الجدل)

(۲۰۹) حل خطاء الخط (عربی: رد خط اسماعیل دہلوی (۱۱۹۳ھ-۱۲۴۶ھ)

(۲۱۰) الحائفۃ علیٰ تہافت الملاطفۃ (رد چہارم، عربی: رد طیب عرب مکی)

(۲۱۱)الحجۃ الفائحۃ لطیب التعیین والفاتحۃ (اردو:تعیین ایام کا بیان، ردوہابیہ)

(۲۱۲)حیات الموات فی بیان سماع الاموات (اردو:مردوں کے دیکھنے اور سننے کا بیان، ردوہابیہ)

(۲۱۳)حاجز البحرین الواقی عن جمع الصلوتین (اردو:علم تلفیق الحدیث، ردنذیر حسین دہلوی)

(۲۱۴)حدائق بخشش (اردو، فارسی وعربی: مجموعہ نعتیہ اشعار)

(۲۱۵)حضور جان نور (اردو:مدینہ طیبہ میں کہی ہوئی نعتوں کا مجموعہ)

(۲۱۶)حمائد فضل رسول البدایونی (عربی:نظم درشان علامہ فضل رسول بدایونی (۱۲۱۳ھ-۱۲۸۹ھ)

(۲۱۷)الحجۃ الموتمنۃ فی آیۃ الممتحنۃ (اردو:علم السیاسۃ)

(۲۱۸)حل ساداتہائے درجہ سوم (فارسی:علم الجبر والمقابلہ)

(۲۱۹)حل المعادلات لقوی المکعبات (فارسی:علم الجبر والمقابلہ)

(۲۲۰)حق کی فتح مبین (اردو:مکالمات مولانا عبدالباری فرنگی محلی کا خلاصہ)

(خ)

(۲۲۱)خالص الاعتقاد (اردو:علم غیب نبوی کا اثبات)

(۲۲۲)خلص فوائد فتویٰ (اردو: فتاوی الحرمین کا خلاصہ)

(۲۲۳)خلاصہ فوائد فتاویٰ (اردو:حسام الحرمین کے مضامین کا خلاصہ)

(۲۲۴)الخطبات الرضویۃ فی المواعظ والعیدین والجمعۃ (عربی:جمعہ وعیدین کے خطبات)

(۲۲۵)خیر الآمال فی حکم الکسب والسوال (عربی:علم آداب الکسب والمعاش)

(د)

(۲۲۶)الدولۃ المکیۃ بالمادۃ الغیبیۃ (عربی:علم غیب نبوی کا معقول ومدلل اثبات)

(۲۲۷)دامان باغ سبحٰن السبوح (اردو:ردامکان کذب باری)

(۲۲۸)دفعۃ الباس علی جاحد الفاتحۃ والفلق والناس (اردو:علم دفع مطاعن القرآن)

(۲۲۹)الدلائل القاہرۃ علی الکفرۃ النیاشرۃ (اردو:ردنیچری)

(۲۳۰)دفع زیغ زاغ (اردو:کوا کی حرمت کا بیان، ردگنگوہی)(الملقب بہ "رامی زاغیاں")

(۲۳۱)دیوان القصائد (عربی: قصائد ونعت ومنقبت کا مجموعہ)

(۲۳۲)دافع الفساد عن مراد آباد (اردو:مراسلت بنام تھانوی)

(۲۳۳)دوامغ الحمیر (اردو)

(۲۳۴)الدقۃ والتبیان لعلم الرقۃ والسیلان (اردو:علم طبعیات)

(۲۳۵)دوام العیش فی ان الائمۃ من قریش (اردو:علم السیاسۃ)

(۲۳۶)درء القبح عن درک وقت الصبح (اردو:علم التوقیت)

(ذ)

(۲۳۷)ذیل المدعا لاحسن الوعا (اردو::علم الادعیۃ والاوراد)

(۲۳۸)ذب الاہواء الواہیۃ فی باب الامیر معاویۃ (اردو:ردمفسقہ)

(۲۳۹)ذوالفقار (اردو)

(۲۴۰)ذریعہ قادریہ (اردو:منقبت غوث اعظم)

(ر)

(۲۴۱)رماح القہار علی کفر الکفار (اردو:علم غیب نبوی کا اثبات)

(۲۴۲)رشاقۃ الکلام فی حواشی اذاقۃ آثام (اردو:میلاد وقیام کا ثبوت)

(۲۴۳)الروض البہیج فی آداب التخریج (عربی:علم تخریج الاحادیث)

(۲۴۴)رفع العروش الخاویۃ من ادب الامیر معاویہ (فضائل امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۲۴۵)رعایۃ المنۃ فی ان التہجد نفل اوسنۃ (عربی، اردو:تہجد نفل ہے یا سنت؟)

(۲۴۶)الرمز المرصف علی سوال مولانا السید آصف (اردو:علم الفقہ)

(۲۴۷)الرمز الراسف علی سوال مولانا آصف (عربی:مولانا آصف کے سوالوں کے جواب)

(۲۴۸)رحیق الاحقاق فی کلمات الطلاق (اردو:الفاظ طلاق کا بیان)

(۲۴۹)رفع العلۃ عن نور الادلۃ (اردو: تحقیق ہلال کے شرعی مسائل)

(۲۵۰)رویت ہلال رمضان (فارسی: احکام ومسائل)

(۲۵۱)رویت ہلال کا ضروری فتویٰ (اردو: احکام ومسائل)

(۲۵۲)رفع المدارک فی حکم السوائب وما طرح الممالک (اردو: گنگا میں گہنا وغیرہ ڈالنے کا حکم)

(۲۵۳)رعایۃ المذہبین فی الدعاء بین الخطبتین (اردو: دونوں خطبوں کے درمیان دعا کے احکام)

(۲۵۴)الرائحۃ العنبریۃ عن الجمرۃ الحیدریۃ (اردو: مسئلہ تفضیل سے متعلق مختلف وجوہ کا بیان)

(۲۵۵)رادع التعسف عن الامام ابی یوسف (اردو: علم الجدل)

(۲۵۶)راد القحط والوباء بدعوۃ الجیران ومواساۃ الفقراء (اردو: قحط ووبا کا بیان)

(۲۵۷)رد القضاۃ الیٰ حکم الولاۃ (اردو: مختلف ریاستوں کے فتاویٰ جو بطور مرافعہ آئے)

(۲۵۸)رحب الساحۃ فی میاہ لایستوی وجہہا وجوفہا فی المساحۃ (اردو: دہ در دہ پانی کی کیفیت)

(۲۵۹)رسالہ رد الرفضۃ (اردو: رد روافض میں ایک بے مثال تصنیف)

(۲۶۰)الراد الاشد البہی فی ہجر الجماعۃ علی الکنکوہی (اردو: جماعت ثانیہ سے متعلق گنگوہی کا رد)

(۲۶۱)الرد الناہر علیٰ ذام النہی الحاجز (اردو: رسالہ ''النہی الحاجز'' پر اعتراض کا جواب)

(۲۶۲)رسالہ در علم تکسیر (فارسی: علم تکسیر)

(۲۶۳)رسالہ در علم مثلث (فارسی: علم المثلث)

(۲۶۴)رسالۃ العاد قمر (عربی: ہیئت، ہندسہ، ریاضی)

(۲۶۵)رسالہ جبر ومقابلہ (فارسی: علم الجبر والمقابلہ)

(۲۶۶)رسالہ در علم لوگارثم (اردو: علم لوگارثم)

(۲۶۷)رویۃ الہلال (فارسی: علم الہئیۃ)

(۲۶۸)رسالۃ فی علم الجفر (عربی: علم الجفر والجامعہ)

(۲۶۹)رسالہ منطق (عربی: علم المنطق)

(۲۷۰)رسالہ صبح (عربی: علم الہیئۃ)

(ز)

(۲۷۱)الزلال الانقی من بحر سبقۃ الاتقی (عربی: علم التفسیر)

(۲۲۷۲)الزہر الباسم فی حرمۃ الزکوٰۃ علی بنی ہاشم (اردو: سادات کرام کے لیے زکوٰۃ حرام ہے)

(۲۷۳)الزمزمۃ القمریۃ فی الذب عن الخمریۃ (اردو: علم قرض الشعر)

(۲۷۴)زواہر الجنان من جواہر البیان شرح جواہر البیان فی اسرار الارکان (اردو: علم اسرار الاحکام)

(۲۷۵)زہر الصلوٰۃ من شجرۃ اکارم الہداۃ (عربی: درود میں شجرہ طیبہ کے اوراد)

(۲۷۶)الزبدۃ الزکیۃ لتحریم سجود التحیۃ (اردو: رد البدعات والمنکرات)

(۲۷۷)زاویہ اختلاف منظر (فارسی: علم المناظر)

(۲۷۸)زیج الاوقات الصوم والصلوٰۃ (اردو: علم مواقیت الصلوٰۃ)

(س)

(۲۷۹)سبحان السبوح عن کذب عیب مقبوح (اردو: رد امکان کذب باری تعالیٰ)

(الملقب بہ ''دوصد تازیانہ بر فرق جہول زمانہ'')

(۲۸۰)سبحان القدوس عن تقدیس نحس منکوس (اردو: رسالہ تقدیس القدیر اور امکان کذب کا رد)

(۲۸۱)سلطنۃ المصطفٰی فی ملکوت کل الوریٰ (اردو: حضور اقدس ﷺ کی بادشاہت ہر جگہ ہے)

(۲۸۲)سمع وطاعۃ فی احادیث الشفاعہ (احادیث شفاعت کا بیان)

(۲۸۳)سرور العید السعید فی حل الدعاء بعد صلوٰۃ العید (اردو: نماز عید کے بعد دعا کا ثبوت)

(۲۸۴)ستر جمیل فی مسائل السراویل (اردو: پاجامہ پہننے کا حکم)

(۲۸۵)سلب الثلب عن القائلین بطہارۃ الکلب (اردو: کتا کے ناپاک ہونے کا بیان)

(۲۸۶)سیف ولایتی بر وہم ولایتی (اردو: روشنی کے مسئلہ میں ایک واہم کا رد)

(۲۸۷)سمع الندریٰ فیما یورث العجز من الماء (اردو: پانی سے عاجز ہونے کی ایک سو پچھتر صورتیں)

(۲۸۸)سد الفرار (اردو: اذان ثانی جمعہ کی بحث)

(۲۸۹)سلامۃ اللہ لاہل السنۃ (اردو: احکام اذان ثانی جمعہ)

(۲۹۰)السعی المشکور فی حق ابداء الحق المھجور (عربی: علم مقالات الفرق)

(۲۹۱)السیف الصمدانی علی التہانی والمکرّانی (اردو: علم الجدل)

(۲۹۲)السیوف الخیفۃ علی عائب ابی حنیفۃ (اردو: علم الجدل)

(۲۹۳)سیف العرفان لدفع حزب الشیطان (اردو)

(۲۹۴)السوء والعقاب علی المسیح الکذاب (اردو: قادیانی کی تکفیر)

(۲۹۵)سل السیوف الہندیۃ علٰی کفریات بابا النجدیۃ (اردو: کفریات دہلوی کا بیان)

(۲۹۶)سبل الاصفیاء فی حکم الذبح للاولیاء (اردو: ذبیحہ برائے ایصال ثواب اولیا کے جواز کا بیان)

(۲۹۷)سیف المصطفٰی علٰی ادیان الافتراء (اردو: نقل عبارت میں خیانت وہابیہ)

(۲۹۸)سوالات حقائق نما برؤس ندوۃ العلماء (اردو: ندوہ سے متعلق ستر سوالوں کا مجموعہ)

(۲۹۹)سولات علماء وجوابات ندوۃ العلماء (اردو: خیالات ندوہ کا بے مثل رد)

(۳۰۰)سرگذشت وماجرائے ندوہ (اہل ندوہ کے ساتھ بریلی میں پیش آنے والے حالات)

(۳۰۱)سیوف العنوۃ علٰی ذمائم الندوۃ (اردو: ردندوہ)

(۳۰۲)سکین ونورہ برکاکل پریشان ندوہ (اردو: ندوہ کے ایک قصیدہ پر اعتراضات)

(۳۰۳)سیاط المؤدب علٰی رقبۃ المستعرب (رد پنجم، عربی: رد طیب عرب مکی)

(۳۰۴)السہم الشہابی علٰی خداع الوہابی (اردو: رد اہل حدیث)

(۳۰۵)سلام وسیر (اردو: حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی ولادت سے وصال تک کا بیان)

(۳۰۶)سلسلۃ الذہب نافیۃ العرب (فارسی: منظوم شجرہ عالیہ قادریہ)

(۳۰۷)سراپا نور (اردو: قصیدۂ نور)

(۳۰۸)سفر السفر عن الجفر بالجفر (اردو: علم جفر سے جفر کو واضح کرنے والی کتاب)

(۳۰۹)سر الاوقات (اردو: علم التعدیل)

(۳۱۰)ستین ولوگارثم (اردو: علم الحساب الستینی)

(ش)

(۳۱۱)شمول الاسلام لآباء الرسول الکرام (اردو: علم الانساب)

(۳۱۲)شفاء الوالہ فی صور الحبیب ومزارہ ونعالہ (اردو: نقشہ روضہ مبارکہ ونعل مبارک کے آداب)

(۳۱۳)شرح المطالب فی مبحث ابی طالب (اردو: علم العقائد)

(۳۱۴)شمامۃ العنبر فی محل النداء بازاء المنبر (عربی: اذان جمعہ منبر کے سامنے بیرون مسجد ہو)

(۳۱۵)شمائم العنبر فی آداب النداء امام المنبر (عربی: اذان جمعہ منبر کے سامنے بیرون مسجد ہو)

(۳۱۶)شوارق الصبا فی حد المصر والفناء (عربی: مصر وفنائے مصر کی تعریف)

(۳۱۷)الشرعۃ البہیۃ فی تحدید الوصیۃ (اردو: علم الوصایا)

(۳۱۸)شرح الحقوق لطرح العقوق (اردو: علم الاخلاق)

(۳۱۹)شرح مقامہ مذاقیہ (اردو: فن اردو ادب)

(۳۲۰)شجرہ طیبہ قادریہ برکاتیہ (اردو: شجرہ منظوم وبعض تعلیمات شریعت وطریقت)

(۳۲۱)شلاق بہ بے ادب بد مذاق (اردو: اردو زبان وادب)

(ص)

(۳۲۲)صلاۃ الصفا فی نور المصطفٰی (اردو: نور نبوی کا بیان)

(۳۲۳)الصمصام علٰی مشکک فی آیۃ علوم الارحام (اردو: علم التاویل)

(۳۲۴)الصافیۃ الموحیۃ لحکم جلود الاضحیۃ (عربی: چرم قربانی مسجد ومدرسہ میں صرف کرنے کا حکم)

(۳۲۵)صیقل الرین عن احکام مجاورۃ الحرمین (عربی: حرمین طیبین میں سکونت کے احکام)

(۳۲۶)صفائح اللجین فی کون التصافح بکفی الیدین (اردو: رد البدعات والمنکرات)

(۳۲۷)صمصام سنیت بگلوئے نجدیت (اردو: کفریات دہلوی کے جواب کا رد)

(۳۲۸)صمصام القیوم علٰی تاج الندوۃ عبد القیوم (اردو: رد تحریر رکن ندوہ)

(۳۲۹)الصمصام الحیدری علٰی عنق العیار المفتری (اردو: تفضیلیہ ومفسقہ کا رد)

(۳۳۰)صمصام حدید بر کولی بے قید عدو تقلید (اردو: رد غیر مقلدین)

(۳۳۱)الصارم الالٰہی علیٰ عمائد المشرب الواہی (اردو: رد بدمذہباں)

(۳۳۲) الصنائع البدیعہ (عربی، فارسی: عربی ادب)

(۳۳۳)الصراح الموجز فی تعدیل المرکز (فارسی: علم الہیئۃ)

(ض)

(۳۳۴)ضوء النہایۃ فی اعلام الحمد والہدایۃ (عربی: حمد وہدایت کی تعریف)

(ط)

(۳۳۵)طرد الافاعی عن حمی ہادٍ رفع الرفاعی (اردو: علم المناقب)

(۳۳۶)طوالع النور فی حکم السراج علی القبور (اردو: قبروں کے پاس چراغ جلانے کے احکام)

(۳۳۷)الطراز المعلم فیما ہو حدث من احوال الدم (عربی، اردو: کب خون نکلنے سے وضو نہیں جاتا)

(۳۳۸)الطرۃ فی ستر العورۃ (عربی: مردوزن کے ستر عورت کا بیان)

(۳۳۹)الطرس المعدل فی حد الماء المستعمل (اردو: مستعمل پانی کی تعریف واحکام)

(۳۴۰)طرق اثبات ہلال (اردو: ثبوت ہلال کے سات شرعی طریقوں کا بیان)

(۳۴۱)الطیب الوجیز فی امتعۃ الورق والابریز (اردو: چاندی سونے کے برتن کے استعمال کا حکم)

(۳۴۲)الطلبۃ البدیعۃ فی قول صدر الشریعۃ (اردو: تنگی وقت نماز کی وجہ سے تیمّم اور اعادۂ نماز)

(۳۴۳)الطراز المہذب فی التزویج بغیر الکفو ومخالف المذہب (اردو: غیر کفو سے شادی کا حکم)

(۳۴۴)طیب الامعان فی تعداد الجہات والابدان (عربی: علم الفرائض)

(۳۴۵)الطاری الداری لہفوات عبد الباری (اردو: ردمولانا عبد الباری فرنگی محلی)

(۳۴۶)طلوع وغروب کواکب وقمر (اردو: علم الیوم واللیلۃ)

(۳۴۷)طلوع وغروب نیرین (اردو: علم الیوم واللیلۃ)

(ظ)

(۳۴۸)ظفر الدین الجید الملقب بطش غیب (اردو: مسئلہ علم غیب نبوی سے متعلق سوالات)

(۳۴۹)الظفر لقول الزفر (عربی: وقت کی تنگی کی وجہ سے تیمّم کے بارے میں قول زفر کی تقویت)

(ع)

(۳۵۰)عروس مملکۃ اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (اردو: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دولہا اور کعبہ کو دولہن کہنے کا جواز)

(۳۵۱)العطایا النبویۃ فی الفتاوی الرضویۃ (اردو، عربی، فارسی: علم الفتاویٰ)

(۳۵۲)عطاء النبی لافاضۃ احکام ماء الصبی (اردو: بچہ کے بھرے ہوئے پانی کے احکام)

(۳۵۳)العروس المعطار فی زمن دعوۃ الافطار (اردو: دعائے افطار کے وقت کا بیان)

(۳۵۴)عبقری الحسان فی اجابۃ الاذان (عربی: اذان کا جواب دینا زبان سے واجب ہے)

(۳۵۵)عباب الانوار ان لا نکاح بمجرد الاقرار (اردو: صرف اقرار مردوزن سے ہی نکاح نہیں)

(۳۵۶)عرفان شریعت (اردو: متفرق مسائل فقہیہ)

(۳۵۷)عرش الاعزاز والاکرام لاول ملوک الاسلام (اردو: علم المناقب)

(۳۵۸)عذاب ادنٰی برداوادنٰی (اردو: علم التجوید)

(۳۵۹)العطایا القدیر فی حکم التصویر (اردو: ردالبدعات والمنکرات)

(۳۶۰)العذاب البئیس (٠)

(۳۶۱)العطر المطیب لنبت شفۃ الطیب (عربی: رددوم طیب عرب مکی)

(۳۶۲)عزم الباری فی جوالریاضی (عربی، فارسی، اردو: علم الریاضی)

(غ)

(۳۶۳)غروس الاسماء الحسنٰی فیما لنبینا من الاسماء الحسنٰی (عربی، اردو: علم اسمائے نبویہ)

(۳۶۴)غایۃ التحقیق فی امامۃ العلی والصدیق (اردو: علم المناقب)

(۳۶۵)غزوۃ لہدم سماک الندوۃ (اردو: خرافات ندوہ کارد)

(ف)

(۳۶۶)فقہ شہنشاہ وان القلوب بیدالمحبوب (اردو: علم الفضائل النبویہ)

(۳۶۷)الفیوضات الملکیۃ لمحب الدولۃ المکیۃ (عربی: حاشیۃ الدولۃ المکیۃ)

(۳۶۸)فتح الملیک فی حکم التملیک (عربی: تملیک نامہ وہبہ نامہ میں کوئی فرق نہیں)

(۳۶۹)الفقہ التسجیلی فی عجین النارجیلی (عربی: علم مسائل جدیدہ)

(۳۷۰)فتاویٰ افریقہ (اردو: علم الفتاویٰ) (السنیۃ الانیقۃ فی فتاویٰ افریقہ)

(۳۷۱)فوائدردالمحتار لابن عابدین الشامی (عربی: علم الفقہ)

(۳۷۲)فوائد کتب فقہیہ (عربی: علم الفقہ، ۲۶/ کتب فقہ کے فوائد کا مجموعہ)

(۳۷۳)فصل القضاء فی رسم الافتاء (عربی: فن رسم المفتی)

(۳۷۴)فتاویٰ کرامات غوثیہ (اردو: علم حکایات الصالحین)

(۳۷۵)الفضل الموہبی اذا صح الحدیث فہو مذہبی (اردو: علم تاویل اقوال النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

(الموسوم باعزالنکات بجواب سوال ارکات)

(۳۷۶)الفرق الوجیز بین السنی العزیز والوہابی الرجیز (اردو: سنی اور وہابی کا فرق)

(۳۷۷)فتح خیبر (اردو: مناظران تفضیلیہ کے فرار کا واقعہ)

(۳۷۸)فیح النسرین بجواب الاسئلۃ العشرین (اردو: وہابیہ کے متعلق بیس سوالوں کے جوابات)

(۳۷۹)فتاوی الحرمین برجف ندوۃ المین (عربی: ردنظریات ندوہ)

(۳۸۰)فتاوی القدوۃ لکشف دفین الندوۃ (اردو: ردعقائد ندوہ)

(۳۸۱)فضائل فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ (اردو: نظم)

(۳۸۲)فتح المعطی بمعنی الخاطی والمخطی (اردو: فن اردوادب)

(۳۸۳)الفوز بالآمال فی الاوفاق والاعمال (عربی، اردو: علم الاوفاق)

(۳۸۴)فوز مبین درردحرکت زمین (اردو: علم الہیئۃ الجدیدہ)

(ق)

(۳۸۵)القمع المبین لآمال المکذبین (اردو: امکان کذب باری تعالیٰ کارد)

(۳۸۶)قمرالتمام فی نفی الفیٔ عن سیدالانام (عربی، فارسی: سایہ نبوی نہ ہونے کا بیان)

(۳۸۷)قوانین العلماء فی متیمم علم عندزید ماء (اردو: پانی کے باوجود تیمّم کی بعض صورتیں)

(۳۸۸)القطوف الدانیۃ عن حسن الجماعۃ الثانیۃ (عربی، اردو: جماعت ثانیہ کا جواز وتفصیل)

(۳۸۹)القلادۃ المرصعۃ فی نحرالاجوبۃ الاربعۃ (اردو: اشرف علی تھانوی کے چارفتاویٰ کارد)

(۳۹۰)القیام المسعود بتنقیح المقام المحمود (مقام محمود کی تحقیق)

(۳۹۱)قہرالدیان علیٰ مرتد بقادیان (اردو: قادیانی کے خیالات باطلہ کی تردید)

(۳۹۲)قوارع القہار علی المجسمۃ الفجار (اردو: ردمجسمہ)

(۳۹۳)قانون رویۃ اہلہ (اردو: ہیئت وہندسہ)

(ک)

(۳۹۴)کنزالایمان فی ترجمۃ القرآن (اردو: علم القرآن)

(۳۹۵)الکلام البہی فی تشبیہ الصدیق بالنبی (اردو: علم المناقب)

(۳۹۶)کفل الفقیہ الفاہم فی احکام قرطاس الدراہم (عربی: نوٹ سے متعلق مسائل کا بیان)

(۳۹۷)کاسرالسفیہ الواہم فی ابدال قرطاس الدراہم (عربی: علم مسائل جدیدہ)

(الملقب بالذیل المنوط لرسالۃ النوط، رشیداحمد گنگوہی ومولانا عبدالحیٔ لکھنوی کارد)

(۳۹۸)الکاس الدہاق باضافۃ الطلاق (عربی: طلاق میں زوجہ کی طرف نسبت ضروری)

(۳۹۹)کشف حقائق واسراردقائق (اردو: علم التصوف)

(۴۰۰)الکوکبۃ الشہابیۃ فی کفریات ابی الوہابیۃ (اردو: رداسماعیل دہلوی)

(۴۰۱)کیفرکفرآریہ (اردو: ردآریہ)

(۴۰۲)کشکول فقیرقادری (اردو: شجرہ وسراپائے غوث اعظم وغیرہ)

(۴۰۳)الکشف شافیاحکم فونو جرافیا(اردو:علم الصوت)

(۴۰۴)کشف العلۃ عن سمت القبلۃ(اردو:علم الہندسۃ)

(۴۰۵)کلام الفہیم فی سلسلۃ الجمع والتقسیم(عربی:علم الحساب)

(۴۰۶)الکلمۃ الملہمۃ فی الحکمۃ المحکمۃ(اردو: فلسفہ)

(۴۰۷)کسوراعشاریہ(فارسی:علم الریاضی)

(۴۰۸)الکسری العشری(عربی:علم الریاضی)

(ل)

(۴۰۹)اللؤلؤ المکنون فی علم البشیر بما کان وما یکون(اردو:علم غیب نبوی کا مفصل بیان)

(۴۱۰)لمعۃ الضحٰی فی اعفاء اللحٰی(عربی،اردو: داڑھی رکھنے سے متعلق احادیث طیبہ)

(۴۱۱)لب الشعور باحکام الشعور(عربی:موئے سروبال وغیرہ کے احکام)

(۴۱۲)لوامع البہاء فی المصر للجمعۃ والاربع عقیبہا(فارسی: جمعہ کے لیے شہر ہونا شرط)

(۴۱۳)لمعۃ الشمعۃ فی اشتراط المصر للجمعۃ(عربی: جمعہ کے لیے شرط شہر ہونے کا ثبوت)

(۴۱۴)لمع الاحکام ان لا وضوء من الزکام(عربی،اردو: زکام سے وضو نہیں ٹوٹتا)

(۴۱۵)اللؤلؤ المعقود لبیان حکم امرأۃ المفقود(عربی،اردو:مفقود شوہر کی بیوی کے احکام)

(۴۱۶)لمعۃ الشمعۃ لہدی شیعۃ الشنعۃ(اردو:تفضیلیہ وتفسیقیہ سے متعلق سات سوالوں کے جوابات)

(م)

(۴۱۷)مبین الہدیٰ فی نفی امکان المصطفٰی ﷺ(اردو:حضور اقدس ﷺ کی مثل محال ہے)

(۴۱۸)مآلی الحبیب بعلوم الغیب(عربی:علم غیب سے متعلق احادیث واقوال ائمہ)

(۴۱۹)منبہ المنیۃ لوصول الحبیب الی العرش والرویۃ(اردو: شب معراج دیدار الٰہی کا بیان)

(۴۲۰)الموہبۃ الجدیدۃ فی وجود الجیب فی مواضع عدیدۃ(اردو: بحث حاضر وناظر)

(۴۲۱)ہدی الحیران فی نفی الفیئ عن شمس الاکوان(فارسی،اردو: سایہ نہ ہونے کا بیان)

(۴۲۲)المقالۃ المفسرۃ عن احکام البدعۃ المکفرۃ(عربی: بدعت کفریہ والا تمام احکام میں مثل مرتد)

(۴۲۳)مبین احکام وتصدیقات اعلام(حسام الحرمین کا اردو ترجمہ: مرتب مولانا حسنین رضا خاں)

(۴۲۴)المجمل المسدد ان ساب المصطفٰی مرتد(عربی واردو:علم العقائد)

(۴۲۵)معتبر الطالب فی شیون ابی طالب(اردو:علم العقائد)

(۴۲۶)المقال الباہر ان منکر الفقہ کافر(اردو:علم العقائد)

(۴۲۷)المبین ختم النبیین(اردو: فرمان ربانی خاتم النبیین میں لام کی تحقیق)

(۴۲۸)مدارج طبقات الحدیث(اردو:علم طبقات الحدیث)

(۴۲۹)معدل الزال فی اثبات الہلال(اردو: انجمن اسلامیہ بریلی کے اثبات ہلال میں غلط فہمی کا ازالہ)

(۴۳۰)مروج النجا لخروج النساء(اردو:بعض ضرورتوں کے لیے عورت کا گھر سے باہر جانے کا حکم)

(۴۳۱)مجلی الشمعۃ لجامع حدث ولُمعۃ(اردو: حدث ولمعہ والے کے احکام)

(۴۳۲)ماحی الدلالۃ فی انکحۃ الہند وبنجالۃ(ہندو بنگال کے رائج نکاحوں کی اصلاح)

(۴۳۳)ماتجلی الاصرعن تحدید المصر(اردو:شہر کا مفہوم اور نماز جمعہ وعیدین کے احکام)

(۴۳۴)مرقاۃ الجمان فی الہبوط عن المنبر لمدح السلطان(اردو: خطبہ کے احکام)

(۴۳۵)مفاد الحبر فی الصلوٰۃ بمقبرۃ اوجنب القبر(اردو: قبر یا مقبرہ کے پاس نماز پڑھنے کے احکام)

(۴۳۶)المنی والدرر لمن عمد منی آرڈر(اردو: منی آرڈر کرنا جائز ہے)

(۴۳۷)منزع الرام فی التداوی بالحرام(عربی: حرام چیز بطور دوا استعمال نہیں ہوسکتی)

(۴۳۸)المنح الملیحۃ فیما نہی عن اجزاء الذبیحۃ(عربی: ذبیحہ سے بائیس چیزیں کھانے کی ممانعت)

(۴۳۹)منیر العینین فی حکم تقبیل الابہامین(عربی،اردو: انگوٹھا چومنے کی بحث)

(۴۴۰)مسئلہ اذان کا حق نما فیصلہ(اردو: اذان ثانی جمعہ)

(۴۴۱)مسئولیات السہام(اردو:علم حساب الفرائض)

(۴۴۲)المقصد النافع فی عصوبۃ الصنف الرابع(اردو:علم حساب الفرائض)

(۴۴۳)مرتجی الاجابات لدعاء الاموات(اردو: مرحومین کی دعا کے قبول ونا قبول ہونے کا بیان)

(۴۴۴)مشعلۃ الارشاد الٰی حقوق الاولاد(اردو:علم الاخلاق)

(۴۴۵)المنۃ الممتازۃ فی دعوات الجنازۃ (عربی: جنازہ کی دعاؤوں کا حدیث سے استخراج)

(۴۴۶)ماقل وکفٰی من ادعیۃ المصطفٰی ﷺ (عربی: صبح وشام واوقات مخصوصہ کی دعائیں)

(۴۴۷)مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین (اردو: علم المناقب)

(۴۴۸)مقال العرفاء باعزاز شرع وعلماء (اردو: ردمتصوفہ)

(۴۴۹)مسائل المعراج (معراج نبوی کا بیان)

(۴۵۰)المیلادالنبویۃ فی الالفاظ الرضویہ (اردو: بارہویں شریف کی محفل میں اعلیٰ حضرت کا خطاب)

(۴۵۱)مسائل سماع (اردو: قوالی اور مزامیر کے احکام ومسائل)

(۴۵۲)مقتل کذب وکید (اردو)

(۴۵۳)منتہی التفصیل فی مبحث التفضیل (اردو: تفضیل شیخین رضی اللہ تعالیٰ عنہما)

(۴۵۴)مشرقستان اقدس (اردو: علم قرض الشعر)

(۴۵۵)معارک الجروح علی التوہب المقبوح (اردو: رداہل حدیث)

(۴۵۶)مزق تلبیس وادعائے تقدیس (اردو: وہابیہ کی تلبیس وادعائے تقدیس کارد)

(۴۵۷)ماحیۃ العیب بایمان الغیب (اردو: علم غیب نبوی میں عین القضاۃ دیوبندی کارد)

(۴۵۸)میل الہداۃ لبرء عین القضاۃ (عربی: علم غیب میں التحقیق المجتبیٰ کارد)

(۴۵۹)مراسلات سنت وندوہ (اردو: ناظم ندوہ سے ندوہ کے بارے میں خطوط کا مجموعہ)

(۴۶۰)مناقب صدیقہ (اردو نظم: ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے فضائل)

(۴۶۱)مجیر معظم شرح قصیدہ اکسیراعظم (فارسی: منظوم فضائل غوث اعظم رضی اللہ عنہ)

(۴۶۲)مشرقستان قدس (اردو: قصیدہ درشان نوری میاں مارہروی)

(۴۶۳)مدائح فضل رسول (عربی: نظم درشان علامہ فضل رسول بدایونی، قصیدتان رائعتان)

(۴۶۴)المطر السعید علیٰ نبت جنس الصعید (اردو: علم المعادن)

(۴۶۵)معین مبین بہر دورشمس وسکون زمین (اردو: علم الہیئۃ الجدیدہ)

(۴۶۶)المطر السعید علیٰ نبت جنس الصعید (اردو: جنس زمین کی اقسام کا بیان)

(۴۶۷)مقالہ مفردہ (اردو: علم الہیئۃ)

(۴۶۸)مبحث المعادلۃ فات الدرجۃ الثانیۃ (عربی: ہیئت، ہندسہ، ریاضی)

(۴۶۹)المعنی المجلی للمغنی والظلی (فارسی: ہیئت وہندسہ)

(۴۷۰)الموہبات فی المربعات (عربی: علم المربعات)

(۴۷۱)۱۱۵۲/مربعات (اردو: علم المربعات)

(۴۷۲)مسفر المطالع فی التقویم والطالع (اردو: علم الزیجات)

(۴۷۳)میل الکواکب وتعدیل الایام (اردو: علم التعدیل)

(۴۷۴)معدن علومی درسنین ہجری وعیسوی ورومی (اردو: علم الادوار والاکوار)

(۴۷۵)مقامع الحدید علیٰ خد المنطق الجدید (اردو: علم المنطق)

(۴۷۶)مجتلی العروس ومراد النفوس (عربی: تحقیق وقواعد: علم الجفر والجامعہ)

(ن)

(۴۷۷)نفی الفیئ عمن بنورہ استنار کل شیئ (اردو: حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا سایہ نہ تھا)

(۴۷۸)النذیر الحائل لکل جلف الجاہل (اردو: میلاد نبوی سے متعلق نذیر دہلوی کے فتویٰ کارد)

(۴۷۹)النعیم المقیم فی فرحۃ مولد النبی الکریم (اردو: جواز میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

(۴۸۰)النفحۃ الفائحۃ من مسک سورۃ الفاتحۃ (اردو: علم التاویل)

(۴۸۱)النجوم الثواقب فی تخریج احادیث الکواکب (عربی: علم تخریج الاحادیث)

(۴۸۲)النور والضیاء فی احکام بعض الاسماء (اردو: بعض ناموں کے احکام)

(۴۸۳)النور والبہاء فی اسانید الحدیث وسلاسل اولیاء اللہ (عربی: اسانید حدیث وسلاسل طریقت)

(۴۸۴)نسیم الصبا فی ان الاذان یحول الوبا (اردو: دفع وبا کے لیے اذان دینے کا جواز)

(۴۸۵)نور الجوہرۃ فی استمسر ۃ الموکرۃ (عربی: سمندروں کے بیمہ کے احکام)

(۴۸۶)نور الادلۃ للبدور الاجلۃ (اردو: تحقیق ہلال کے شرعی مسائل)

(۴۸۷)نقد البیان لحرمۃ ابنۃ اخی اللبان (عربی: رضاعت کے احکام)

(۴۸۸)النہی الحاجز عن تکرار الجنائز (اردو: ایک جنازہ پر دوبار نماز کے عدم جواز کی بحث)

(۴۸۹)النمیقۃ الانقیٰ فی فرق الملاقی والملقی (اردو: ملنے والے اور ڈالے گئے پانی میں فرق)

(۴۹۰)النور والنورق لاسفار الماء المطلق (اردو: آب مطلق کی تحقیق)

(۴۹۱)نبہ القوم ان الوضوء من ای نوم (عربی،اردو: کونسی نیند سے وضو نہیں ٹوٹتا)

(۴۹۲)نفی العار من معائب المولوی عبدالغفار (اردو: اذان خطبہ کی بحث)

(۴۹۳)نقاء السلافۃ فی احکام البیعۃ والخلافۃ (اردو: علم التصوف)

(۴۹۴)نعم الزاد لروم الضاد (فارسی: علم التجوید)

(۴۹۵)نائل الراح فی فرق الریح والریاح (فارسی: علم اللغۃ)

(۴۹۶)نور عینی فی الانتصار للامام العینی (عربی: علم الجدل)

(۴۹۷)ندم النصرانی والتقسیم الایمانی (فارسی: ردنصاریٰ در مسئلہ وراثت)

(۴۹۸)نہایۃ النصرۃ بردالاجوبۃ العشرۃ (اردو: ایک وہابی کے دس مسائل کارد)

(۴۹۹)النہی الاکید عن الصلوٰۃ وراء عدی التقلید (اردو: رداہل حدیث)

(۵۰۰)النیر الشہابی علیٰ تدلیس الوہابی (اردو: رداہل حدیث)

(۵۰۱)ندوہ کا تیجہ روداد سوم کا نتیجہ (اردو: ندوہ کی تیسری روداد کارد)

(۵۰۲)نہج السلامۃ فی حکم تقبیل الابہامین فی الاقامۃ (اردو: تقبیل ابہامین اور تھانوی کارد)

(۵۰۳)نشاط السکین علیٰ حلق البقر السمین (اردو: مسئلہ فاتحہ وتقبیل ابہامین کا بیان اور رد وہابیہ)

(۵۰۴)نعت واستعارات (اردو: استعارات وغیرہ پر مشتمل نعتیہ کلام)

(۵۰۵)نذر گدا در تہنیت شادی اسریٰ (اردو: معراج النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا بیان)

(۵۰۶)نظم معطر (فارسی: منظوم فضائل غوث اعظم)

(۵۰۷)نابغ النور علیٰ سوالات جبلفور (اردو: علم السیاسۃ)

(۵۰۸)نزول آیات فرقان بسکون زمین وآسمان (اردو: سکون زمین اور سائنس دانوں کارد)

(۵۰۹)نطق الہلال بارخ ولاد الحبیب والوصال (اردو: علم الادوار والاکوار)

(و)

(۵۱۰)وجہ المشقوق بجلوۃ اسماء الصدیق والفاروق (اردو: علم المناقب)

(۵۱۱)وشاح الجید فی تحلیل معانقۃ العید (اردو: عید میں معانقہ ومصافحہ کے احکام)

(۵۱۲)وصاف الرجیح فی بسملۃ التراویح (اردو: ختم تراویح میں بسم اللہ ایک بار پڑھنے کا حکم)

(۵۱۳)الوفاق المتین بین سماع الدفین وجواب الیمین (اردو: سماع موتیٰ کا بیان)

(۵۱۴)الوظیفۃ الکریمہ (عربی: علم الادعیۃ والاوراد)

(۵۱۵)وظیفہ قادریہ (فارسی: منظوم ترجمہ وتشریح قصیدہ غوثیہ)

(۵۱۶)الوسائل الرضویۃ للمسائل الجفریۃ (عربی: علم الجفر والجامعہ)

(۵۱۷)وجوہ زوایا مثلث کروی (فارسی: علم المثلث الکروی)

(ہ)

(۵۱۸)الہدایۃ المبارکۃ فی تخلیق الملائکۃ (اردو: علم معرفۃ الملائکۃ)

(۵۱۹)ہبۃ الحبیر فی عمق ماء کثیر (اردو: آب کثیر کے بارے میں مقدار عمق کی تحقیق)

(۵۲۰)ہدایۃ المتعال فی حد الاستقبال (اردو: سمت قبلہ کہاں تک ہے؟)

(۵۲۱)الہادی الحاجب عن جنازۃ الغائب (اردو: غائبانہ نماز جنازہ عندالاحناف جائز نہیں)

(۵۲۲)ہدایۃ الجنان باحکام رمضان (اردو: مسائل متعلقہ رمضان وسحری)

(۵۲۳)ہادی الاضحیۃ بالشاۃ الہندیۃ (اردو: چھ ماہ کے بھیڑ کی قربانی کا جواز)

(۵۲۴)ہبۃ النساء فی تحقیق المصاہرۃ بالزنا (اردو: ساس کو شہوت کے ساتھ چھونے کے احکام)

(۵۲۵)الہبۃ الاحمدیۃ فی الولایۃ الشرعیۃ والعرفیۃ (اردو: ولایت شرعی وعرفی کا بیان)

(۵۲۶)ہادی الناس فی اشیاء من رسوم الاعراس (اردو: ردالبدعات والمنکرات)

(۵۲۷)الہاد الکاف فی حکم الضعاف (عربی،اردو: حدیث ضعیف پر عمل کے احکام)

(۵۲۸)الہنیئ النمیر فی الماء المستدیر (اردو: علم المساحۃ)

(۵۲۹)ہدایۃ المعلمین الی مایجب فی الدین (علم آداب الدرس)

(ی)

(۵۳۰) یک گز وسہ فاختہ بے مناک (اردو: رسالہ ''باب العقائد والکلام'' پر اعتراض کا جواب)

(۵۳۱) الیاقوتۃ الواسطۃ فی عقد قلب الرابطۃ (اردو: علم السلوک)

(۵۳۲) یسر الزاد لمن ام الضاد (عربی: علم مخارج الحروف)

(حواشی)

(۱) حاشیۃ تفسیر البیضاوی للقاضی عبداللہ بن عمر البیضاوی (م ۶۸۵ھ) (عربی: علم التفسیر والتاویل)

(۲) حاشیۃ الدر المنثور فی التفسیر الماثور للامام جلال الدین السیوطی (عربی: علم التفسیر)

(۳) حاشیۃ معالم التنزیل للحسین بن مسعود البغوی (۴۳۶ھ-۵۱۰ھ) (عربی: علم التفسیر)

(۴) حاشیۃ تفسیر الخازن لعلی بن محمد الخازن البغدادی (م ۷۲۵ھ) (عربی: علم التفسیر والتاویل)

(۵) حاشیۃ علیٰ حاشیۃ عنایۃ القاضی و کفایۃ الراضی علیٰ تفسیر البیضاوی لشہاب الدین الخفاجی المصری (۹۷۷ھ-۱۰۶۹ھ) (عربی: علم التفسیر والتاویل)

(۶) حاشیۃ الاتقان فی علوم القرآن للامام السیوطی (۸۴۹ھ-۹۱۱ھ) (عربی: علم اصول التفسیر)

(۷) حاشیۃ المنح الفکریۃ علیٰ متن الجزریۃ لملا علی القاری (۹۳۰ھ-۱۰۱۴ھ) (عربی: علم التجوید)

(۸) حاشیۃ صحیح البخاری (عربی: علم شرح الحدیث)

(۹) حاشیۃ صحیح لمسلم (عربی: علم شرح الحدیث)

(۱۰) حاشیۃ جامع الترمذی (عربی: علم شرح الحدیث)

(۱۱) حاشیۃ سنن النسائی (عربی: علم شرح الحدیث)

(۱۲) حاشیۃ سنن ابن ماجہ (عربی: علم شرح الحدیث)

(۱۳) حاشیۃ مسند الامام الاعظم ابی حنیفہ (عربی: علم شرح الحدیث)

(۱۴) حاشیۃ کتاب الآثار للامام محمد بن الحسن الشیبانی (۱۳۲ھ-۱۸۹ھ) (عربی: علم شرح الحدیث)

(۱۵) حاشیۃ مسند الامام احمد بن حنبل (۱۶۴ھ-۲۴۱ھ) (عربی: علم شرح الحدیث)

(۱۶) حاشیۃ کنز العمال لعلی المتقی بن حسام الدین البرہان فوری (۸۸۵ھ-۹۷۵ھ)

(عربی: علم شرح الحدیث)

(۱۷) حاشیۃ شرح معانی الآثار للطحاوی (۲۳۸ھ-۳۲۱ھ) (عربی: علم شرح الحدیث)

(۱۸) حاشیۃ سنن الدارمی لعبداللہ بن عبدالرحمٰن الدارمی (۱۸۱ھ-۲۵۵ھ) (عربی: علم شرح الحدیث)

(۱۹) حاشیۃ کتاب الحجج للقاضی عیسی بن ابان الحنفی (م ۲۲۱ھ) (عربی: علم شرح الحدیث)

(۲۰) حاشیۃ عمدۃ القاری لبدر الدین العینی الحنفی (۷۶۲ھ-۸۵۵ھ) (عربی: علم شرح الحدیث)

(۲۱) حاشیۃ فتح الباری لابن الحجر العسقلانی (۷۷۳ھ-۸۵۲ھ) (عربی: علم شرح الحدیث)

(۲۲) حاشیۃ ارشاد الساری لشرح صحیح البخاری لاحمد بن محمد القسطلانی المصری (۸۵۱ھ-۹۲۳ھ) (عربی: علم شرح الحدیث)

(۲۳) حاشیۃ نصب الرایۃ فی تخریج احادیث الہدایۃ لفخر الدین الزیلعی الحنفی (م ۷۴۳ھ) (عربی: علم شرح الحدیث)

(۲۴) حاشیۃ فیض القدیر شرح الجامع الصغیر لعبد الرؤف المناوی (۹۵۲ھ-۱۰۳۱ھ) (عربی: علم شرح الحدیث)

(۲۵) حاشیۃ التیسیر شرح الجامع الصغیر للمناوی (عربی: علم شرح الحدیث)

(۲۶) حاشیۃ مرقاۃ المفاتیح لملا علی القاری (۹۳۰ھ-۱۰۱۴ھ) (عربی: علم شرح الحدیث)

(۲۷) حاشیۃ اشعۃ اللمعات للشیخ عبدالحق المحدث الدہلوی (۹۵۸ھ-۱۰۵۲ھ) (عربی: علم شرح الحدیث)

(۲۸) حاشیۃ مجمع بحار الانوار فی غرائب التنزیل و لطائف الاخبار لمحمد طاہر الصدیقی الفتنی الکجراتی (۹۱۰ھ-۹۸۶ھ) (عربی: علم شرح الحدیث)

(۲۹) حاشیۃ القول البدیع فی احکام الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع للسخاوی (عربی: علم شرح الحدیث)

(۳۰) حاشیہ نیل الاوطار من اسرار منتقی الاخبار للقاضی محمد بن علی الشوکانی الیمنی (۱۱۷۳ھ-۱۲۵۰ھ) (عربی: علم شرح الحدیث)

(۳۱) حاشیۃ الکشف عن تجاوز ہذہ الامۃ عن الالف للسیوطی الشافعی (۸۴۹ھ-۹۱۱ھ) (عربی: علم شرح الحدیث)

(۳۲) حاشیۃ فتح المغیث لشمس الدین السخاوی (۸۳۱ھ-۹۰۲ھ) (عربی: علم اصول الحدیث)

(۳۳) شرح نخبۃ الفکر للحافظ ابن حجر العسقلانی الشافعی (عربی: علم اصول الحدیث)

(۳۴) حاشیۃ جمع الوسائل فی شرح الشمائل لملا علی القاری الحنفی (عربی: علم الشمائل النبویہ)

(۳۵) حاشیۃ الخصائص الکبریٰ للسیوطی (۸۴۹ھ-۹۱۱ھ) (عربی: علم الخصائص النبویہ)

(۳۶) حاشیۃ کتاب الزواجر عن اقتراف الکبائر لابن حجر المکی الہیتمی الشافعی (۹۰۹ھ-۹۷۳ھ)

(عربی: علم الترغیب والترہیب)

(۳۷) حاشیۃ الترغیب والترہیب لعبد العظیم بن عبد القوی المنذری (۵۸۱ھ-۶۵۶ھ)

(عربی: علم الترغیب والترہیب)

(۳۸) حاشیہ اللآلی المصنوعۃ للسیوطی (۸۴۹ھ-۹۱۱ھ) (عربی: علم الاحادیث الموضوعات)

(۳۹) حاشیہ الموضاعات الکبریٰ لملا علی القاری (۹۳۰ھ-۱۰۱۴ھ) (عربی: علم الاحادیث الموضوعات)

(۴۰) حاشیہ العلل المتناہیۃ فی الاحادیث الواہیۃ لابن الجوزی الحنبلی (۵۰۸ھ-۵۹۷ھ)

(عربی: علم الاحادیث الموضوعات)

(۴۱) حاشیۃ المقاصد الحسنۃ فی الاحادیث المشتہرۃ علی الالسنۃ للسخاوی (عربی: علم الاحادیث الموضوعات)

(۴۲) حاشیۃ الاصابۃ فی معرفۃ الصحابۃ للعسقلانی (۷۷۳ھ-۸۵۲ھ) (عربی: علم اسماء الرجال)

(۴۳) حاشیۃ تذکرۃ الحفاظ للذہبی (۶۷۳ھ-۷۴۸ھ) (عربی: علم اسماء الرجال)

(۴۴) حاشیۃ میزان الاعتدال لشمس الدین الذہبی (۶۷۳ھ-۷۴۸ھ) (عربی: علم اسماء الرجال)

(۴۵) حاشیۃ تہذیب التہذیب للعسقلانی (۷۷۳ھ-۸۵۲ھ) (عربی: علم اسماء الرجال)

(۴۶) حاشیۃ خلاصۃ تہذیب الکمال لاحمد بن عبد اللہ الخزرجی (۹۰۰ھ-۹۲۳ھ) (عربی: علم اسماء الرجال)

(۴۷) حاشیۃ تقریب التہذیب للعسقلانی (۷۷۳ھ-۸۵۲ھ) (عربی: علم اسماء الرجال)

(۴۸) حاشیۃ کشف الاحوال فی نقد الرجال لعبد الوہاب بن محمد غوث بن محمد بن احمد المدراسی: من علماء القرن الثالث عشر، کان حیا فی سنۃ ۱۲۷۷ھ-۱۸۶۰ء (عربی: فن اسماء الرجال)

(۴۹) حاشیۃ الاعلام بقواطع الاسلام لابن الحجر المکی الہیتمی الشافعی (۹۰۹ھ-۹۷۴ھ)

(عربی: علم العقائد)

(۵۰) حاشیۃ الیواقیت والجواہر فی عقائد الاکابر للشعرانی الشافعی (۸۹۸ھ-۹۷۳ھ)

(عربی: علم العقائد)

(۵۱) حاشیۃ منح الروض الازہر فی شرح الفقہ الاکبر لملا علی القاری (۹۳۰ھ-۱۰۱۴ھ)

(عربی: علم العقائد)

(۵۲) حاشیۃ علیٰ حاشیۃ الخیالی علیٰ شرح التفتازانی علی متن العقائد النسفیۃ لاحمد بن موسی الخیالی (۸۲۹ھ-۸۶۱ھ) (عربی: علم العقائد)

(۵۳) حاشیۃ شرح العقائد العضدیۃ لجلال الدین الدوانی الشافعی (م ۹۲۸ھ)

(عربی: علم العقائد)

(۵۴) حاشیۃ شرح المواقف للسید الشریف الجرجانی (۷۴۰ھ-۸۱۶ھ) (عربی: علم العقائد)

(۵۵) حاشیۃ شرح المقاصد للتفتازانی الشافعی (۷۲۲ھ-۷۹۲ھ) (عربی: علم العقائد)

(۵۶) حاشیۃ التفرقۃ بین الاسلام والزندقۃ للامام الغزالی (۴۵۰ھ-۵۰۵ھ)

(عربی: علم العقائد)

(۵۷) حاشیۃ المسامرۃ شرح المسایرۃ لابن ابی شریف الشافعی (۸۲۲ھ-۹۰۶ھ)

(عربی: علم العقائد)

(۵۸) حاشیۃ المسایرۃ للامام ابن الہمام کمال الدین الحنفی (۷۹۰ھ-۸۶۱ھ) (عربی: علم الکلام)

(۵۹) حاشیۃ تحفۃ الاخوان فی مسائل الایمان لعلی بن عطیۃ علوان (م ۹۳۶ھ) (عربی: علم العقائد)

(۶۰) المعتمد المستند حاشیۃ المعتقد المنتقد للعلامۃ فضل رسول البدایونی (۱۲۱۳ھ-۱۲۸۹ھ)

(عربی: علم العقائد)

(۶۱) حاشیۃ کتاب الاسماء والصفات للبیہقی (۳۸۴ھ-۴۵۸ھ) (عربی: علم الاسماء الحسنیٰ)

(۶۲) حاشیۃ تحفہ اثنا عشریہ للمحدث عبد العزیز الدہلوی (۱۱۵۹ھ-۱۲۳۹ھ) (فارسی: رد شیعہ)

(۶۳) حاشیۃ شفاء السقام فی زیارۃ خیر الانام لتقی الدین السبکی الشافعی (۶۸۳ھ-۷۵۶ھ)

(عربی: رد ابن تیمیہ)

(۶۴) حاشیۃ الہدایۃ لشیخ الاسلام برہان الدین المرغینانی (۵۳۰ھ-۵۹۳ھ) (عربی: علم الفقہ)

(۶۵)حاشیۃ علیٰ حاشیۃ العنایۃ علی الہدایۃ لمولانا اکمل الدین البابرتی الرومی ،محمد بن محمد بن محمود (۷۱۴ھ-۷۸۶ھ)(عربی:علم الفقہ)

(۶۶)حاشیۃ فتح القدیر للامام ابن الہمام کمال الدین (۷۹۰ھ-۸۶۱ھ)(عربی:علم الفقہ)

(۶۷)حاشیۃ بدائع الصنائع لملک العلماء علاء الدین الکاسانی (م۵۸۷ھ)(عربی:علم الفقہ)

(۶۸)حاشیۃ الجوہرۃ النیرۃ لابی بکر بن علی الحداد (م۸۰۰ھ)(عربی:علم الفقہ)

(۶۹)حاشیۃ مراقی الفلاح لحسن بن عمار الشرنبلالی (۹۹۴ھ-۱۰۶۹ھ)(عربی:علم الفقہ)

(۷۰)حاشیۃ جامع الرموز لشمس الدین محمد القہستانی (م۹۶۲ھ)(عربی:علم الفقہ)

(۷۱)حاشیۃ البحر الرائق لابن نجیم المصری (۹۲۶ھ-۹۷۰ھ)(عربی:علم الفقہ)

(۷۲)حاشیۃ تبیین الحقائق لابن الشلبی المصری (م۹۴۷ھ)(عربی:علم الفقہ)

(۷۳)حاشیۃ علیٰ حاشیۃ الطحطاوی علی الدر المختار للسید احمد بن محمد الطحطاوی (م۱۲۳۱ھ) (عربی:علم الفقہ)

(۷۴)حاشیۃ العقود الدریۃ فی تنقیح الفتاوی الحامدیۃ لابن عابدین الشامی (عربی:علم الفقہ)

(۷۵)جد الممتار حاشیۃ رد المحتار لابن عابدین الشامی (۱۱۹۸ھ-۱۲۵۲ھ)(عربی:علم الفقہ)

(۷۶)حاشیۃ منحۃ الخالق شرح کنز الدقائق لابن عابدین الشامی (عربی: فقہ حنفی)

(۷۷)حاشیۃ الاسعاف فی احکام الاوقاف لابراہیم بن موسی الطرابلسی (م۹۲۲ھ) (عربی:علم الفقہ)

(۷۸)حاشیۃ کتاب الخراج للامام ابی یوسف (۱۱۳ھ-۱۸۲ھ)(عربی:علم الفقہ)

(۷۹)حاشیۃ جواہر الاخلاطی لابراہیم بن ابی بکر الاخلاطی (عربی:علم الفقہ)

(۸۰)حاشیۃ مجمع الانہر شرح ملتقی الابحر لعبد الرحمٰن بن محمد الحنفی المعروف بشیخی زادہ (م۱۰۷۸ھ) (عربی:علم الفقہ)

(۸۱)حاشیۃ جامع الفصولین لمحمود بن اسرائیل المعروف بابن قاضی سماونۃ (م۸۲۳ھ) (عربی:علم الفقہ)

(۸۲)حاشیۃ غنیۃ المتملی فی شرح منیۃ المصلی لابراہیم بن محمد الحلبی (م۹۵۶ھ)(عربی:علم الفقہ)

(۸۳)حاشیۃ رسائل الارکان لبحر العلوم الفرنجی محلی (م۱۲۲۵ھ)(عربی:علم الفقہ)

(۸۴)حاشیۃ رسائل ابن عابدین الشامی (۱۱۹۸ھ-۱۲۵۲ھ)(عربی:علم الفقہ)

(۸۵)حاشیۃ رسائل قاسم بن قطلوبغا (۸۰۲ھ-۸۷۹ھ)(عربی:علم الفقہ)

(۸۶)حاشیۃ الاصلاح علیٰ متن الایضاح لابن کمال پاشا الحنفی (م۹۴۰ھ)(عربی:علم الفقہ)

(۸۷)حاشیۃ کتاب الانوار لاحمد بن داؤد الدینوری الحنفی (م۲۸۲ھ)(عربی:علم الفقہ)

(۸۸)حاشیۃ جامع الصغیر للامام محمد بن حسن شیبانی ()(عربی:علم الفقہ)

(۸۹)حاشیۃ منۃ الجلیل لبیان اسقاط ماعلی الذمۃ من قلیل وکثیر لابن عابدین الشامی (عربی:علم الفقہ)

(۹۰)حاشیۃ شرح المسلک المتقسط فی المنسک المتوسط علیٰ لباب المناسک لملاعلی القاری الحنفی (۹۳۰ھ-۱۰۱۴ھ)،المتن لباب المناسک وعباب المسالک لمولانا رحمۃ اللہ بن قاضی عبد اللہ السندی المکی الحنفی (م۹۹۳ھ)(عربی:علم الفقہ ،مناسک الحج)

(۹۱)حاشیۃ حلیۃ المجلی لابن امیر الحاج الحنفی (۸۲۵ھ-۸۷۹ھ)(عربی:علم الفقہ)

(۹۲)حاشیۃ فوائد کتب عدیدہ (عربی:علم الفقہ)

(۹۳)حاشیۃ علی رسالۃ حسن عجیمی حنفی (۱۰۴۹ھ-۱۱۱۳ھ)(عربی:علم الفقہ)

(۹۴)حاشیۃ علیٰ حاشیۃ الدرر للخادمی (درر الاحکام فی شرح غرر الاحکام لملاخسرو الحنفی (م۸۸۵ھ) وحاشیتہ لمولانا عبد اللہ بن محمد بن مصطفٰی الخادمی الحنفی الرومی (م۱۱۹۲ھ)(عربی:علم الفقہ)

(۹۵)حاشیہ جامع الصفار (عربی: فقہ حنفی)

(۹۶)حاشیہ شفاء الصفار (عربی: فقہ حنفی)

(۹۷)حاشیۃ طلبۃ الطلبۃ لعمر بن محمد بن احمد بن اسماعیل ،ابی حفص نجم الدین النسفی (۴۶۱ھ-۵۳۷ھ)(عربی: اصطلاحات فقہیہ)

(۹۸)حاشیۃ خلاصۃ الفتاوی لطاہر بن احمد البخاری (۴۸۲ھ-۵۴۲ھ)(عربی:علم الفتاویٰ)

(۹۹)حاشیۃ الفتاوی الخیریۃ لخیر الدین الرملی الحنفی (۹۹۳ھ-۱۰۸۱ھ)(عربی:علم الفتاویٰ)

(۱۰۰)حاشیۃ الفتاوی العزیزیۃ للمحدث عبد العزیز الدہلوی (۱۱۵۹ھ-۱۲۳۹ھ) (فارسی:علم الفتاویٰ)

(١٠١) حاشیۃ الفتاوی الغیاثیۃ لداؤد بن یوسف الخطیب الحنفی (عربی: علم الفتاویٰ)

(١٠٢) حاشیۃ الفتاوی الزینبیۃ لنور الہدی الزینبی البغدادی الحنفی (٤٢٠ھ-٥١٢ھ) (عربی: علم الفتاویٰ)

(١٠٣) حاشیۃ الفتاوی السراجیۃ لعلی الاوشی (م ٥٧٥ھ) (عربی: علم الفتاویٰ)

(١٠٤) حاشیۃ الفتاوی البزازیۃ لمحمد بن محمد بن شہاب البزازی (م ٨٢٧ھ) (عربی: علم الفتاویٰ)

(١٠٥) حاشیۃ الفتاوی العالمگیریۃ لعلماء الہند بحکم سلطان الہند عالمگیر (١٠٢٨ھ-١١١٨ھ) (عربی: علم الفتاویٰ)

(١٠٦) حاشیۃ الفتاوی التاتارخانیۃ لعالم بن علاء الحنفی (م ٧٨٦ھ) (عربی: علم الفتاویٰ)

(١٠٧) حاشیۃ الفتاوی الانقرویۃ لشیخ الاسلام محمد بن حسین الانکوری الرومی الحنفی (م ١٠٩٨ھ) (عربی: علم الفتاویٰ)

(١٠٨) حاشیۃ العطایا النبویۃ فی الفتاوی الرضویۃ (متعدد جلدوں کے حواشی: علم الفتاویٰ)

(١٠٩) حاشیۃ معین الحکام فیما یتردد بین الخصمین من الاحکام لعلی بن خلیل الطرابلسی الحنفی (م ٨٤٤ھ) (عربی: علم القضاء)

(١١٠) حاشیۃ فواتح الرحموت شرح مسلم الثبوت لبحر العلوم اللکھنوی (م ١٢٢٥ھ) (عربی: علم اصول الفقہ)

(١١١) حاشیۃ مسلم الثبوت لملا محب اللہ البہاری (م ١١١٩ھ) (عربی: علم اصول فقہ)

(١١٢) حاشیۃ غمز عیون البصائر شرح الاشباہ والنظائر لشہاب الدین الحسینی المکی الحموی (م ١٠٩٨ھ) (عربی: علم القواعد الفقہیہ)

(١١٣) حاشیۃ اتحاف الابصار والبصائر فی شرح الاشباہ والنظائر لمحمد ابی الفتح الحنفی الاسکندری (م ١٢٩٤ھ) (عربی: علم القواعد الفقہیہ)

(١١٤) حاشیۃ میزان الشریعۃ الکبریٰ للشعرانی (٨٩٨ھ-٩٧٣ھ) (عربی: فقہ مذاہب اربعہ)

(١١٥) حاشیۃ کشف الغمۃ عن جمیع الامۃ لعبد الوہاب الشعرانی الشافعی (٨٩٨ھ-٩٧٣ھ) (عربی: فقہ مذاہب اربعہ)

(١١٦) حاشیۃ الفتاوی الحدیثیۃ لابن الحجر المکی الشافعی (٩٠٩ھ-٩٧٤ھ) (عربی: فقہ شافعی)

(١١٧) حاشیۃ فتح المعین للمخدوم زین الدین الملیباری (٩٣٨ھ-٩٩١ھ) (عربی: فقہ شافعی)

(١١٨) حاشیۃ شرح الشفاء لعلی القاری الحنفی (٩٣٠ھ-١٠١٤ھ) (عربی: علم السیر)

(١١٩) حاشیۃ خلاصۃ الوفاء باخبار دار المصطفیٰ ﷺ لنور الدین علی السمہودی (٨٤٤ھ-٩١١ھ) (عربی: علم السیر)

(١٢٠) حاشیۃ شرح الزرقانی علی المواہب اللدنیۃ لاحمد بن عبد الباقی الزرقانی المالکی المصری (١٠٥٥ھ-١١٢٢ھ) (عربی: علم السیر)

(١٢١) حاشیۃ الفوائد البہیۃ فی تراجم الحنفیۃ لعبد الحیٔ اللکھنوی (١٢٦٤ھ-١٣٠٤ھ) (عربی: علم طبقات الحنفیہ)

(١٢٢) حاشیۃ بہجۃ الاسرار لابی الحسن الشطنوفی الشافعی (٦٤٤ھ-٧١٣ھ) (عربی: علم السیر)

(١٢٣) حاشیۃ القصیدۃ الہمزیۃ فی المدائح النبویۃ للامام شرف الدین محمد بن سعید البوصیری المصری (٦٠٨ھ-٦٩٦ھ) (عربی: علم الفضائل النبویہ)

(١٢٤) حاشیۃ الصواعق المحرقۃ للہیتمی (٩٠٩ھ-٩٧٤ھ) (عربی: علم فضائل اہل البیت)

(١٢٥) حاشیۃ احیاء علوم الدین للامام محمد الغزالی (٤٥٠ھ-٥٠٥ھ) (عربی: علم التصوف)

(١٢٦) حاشیۃ الحدیقۃ الندیۃ شرح الطریقۃ المحمدیۃ لعبد الغنی النابلسی (١٠٥٠ھ-١١٤٣ھ) (عربی: علم التصوف)

(١٢٧) حاشیۃ المدخل الی تنمیۃ الاعمال بتحسین النیۃ لابن الحاج المکی العبدری المالکی (م ٧٣٧ھ) (عربی: علم التصوف)

(١٢٨) حاشیۃ شرعۃ الاسلام لامام زادہ محمد بن ابی بکر الجوغی السمرقندی (٤٩١ھ-٥٧٣ھ) (عربی: علم التصوف)

(١٢٩) حاشیۃ کتاب الابریز من کلام سیدی عبد العزیز لاحمد بن مبارک اللمطی المالکی (١٠٩٠ھ-١١٥٦ھ) (عربی: علم السلوک)

(١٣٠) حاشیۃ شرح الصدور فی احوال الموتی والقبور للسیوطی الشافعی (عربی: علم احوال الآخرۃ)

(۱۳۱)حاشیۃ مفتاح السعادۃ فی معرفۃ المدخل الیٰ طریق الارادۃ للشیخ اکبرمحی الدین ابن عربی (۵۶۰ھ-۶۳۸ھ)(عربی:علم الباطن)

(۱۱۳۲)حاشیۃ الحصر الشارد فی اسانید محمد عابد للمحدث محمد عابد السندی (م۱۲۵۷ھ)(عربی:علم الاسانید)

(۱۳۳)حاشیہ تعطیر الانام فی تعبیر المنام لعبدالغنی النابلسی (۱۰۵۰ھ-۱۱۴۳ھ)(عربی:علم تعبیر خواب)

(۱۳۴)حاشیۃ تاج العروس للسید مرتضیٰ الحسینی البلجرامی (۱۱۴۵ھ-۱۲۰۵ھ)(عربی:علم اللغۃ)

(۱۳۵)حاشیۃ علی الصراح ترجمۃ الصحاح لمحمد بن عمر القرشی (م۶۱۸ھ)(عربی)علم اللغۃ)

(۱۳۶)حاشیہ میزان الافکار شرح معیار الاشعار للقاضی محمد سعد اللہ المرادآبادی (م۱۲۹۳ھ) (فارسی:علم العروض والقوافی)

(۱۳۷)حاشیۃ کشف الظنون للحاج الخلیفۃ مصطفیٰ بن عبداللہ الکاتب الجلبی (۱۰۱۷ھ-۱۰۶۷ھ) (عربی:علم تقاسیم العلوم وعلم قوائم الکتب)

(۱۳۸)حاشہ اصول طبعی (اردو:علم الحکمۃ)

(۱۳۹)حاشیہ رسالہ علم مثلث (فارسی:علم المثلث)

(۱۴۰)حاشیہ شرح چغمینی للسید الشریف علی بن محمد الجرجانی (۷۴۰ھ-۸۱۶ھ)(عربی:علم الہندسہ)

(۱۴۱)حاشیہ تصریح شرح چغمینی (عربی:علم الہندسہ)

(۱۴۲)حاشیہ اصول الہندسہ لمحمد عطاء اللہ الرومی الحنفی المعروف بشانی زادہ (م۱۲۴۲ھ) (عربی:علم الہندسہ)

(۱۴۳)حاشیۃ تحریر اقلیدس فی اصول الہندسۃ والحساب لمحمد بن محمد النصیر الطّوسی (م۶۷۲ھ) (عربی:علم الہندسہ والحساب)

(۱۴۴)حاشیۃ لآ لی الطل الندیۃ علی الباکورۃ الجنیۃ فی عمل الآلۃ الجیبیۃ لمحمد بن یوسف الخیاط الفلکی الموقت (م۱۳۰۳ھ)(عربی:علم التوقیت)

(۱۴۵)حاشیۃ مقدمۃ عبدالرحمٰن ابن خلدون (۷۳۲ھ-۸۰۸ھ)(عربی:علم التاریخ)

(۱۴۶)حاشیۃ طیب النفس بمعرفۃ الاوقات الخمس لادریس راغب (م۱۳۴۷ھ) (عربی:علم التوقیت)

(۱۴۷)حاشیۃ شرح الزیج السلطانی لعبدالعلی بن محمد الحنفی البرجندی (م۹۳۵ھ)(عربی:علم الزیج)

(۱۴۸)حاشیۃ زلالات البرجندی (عربی:علم الزیج)

(۱۴۹)حاشیہ زیج بہادرخانی (فارسی:علم الزیج)

(۱۵۰)حاشیہ فوائد بہادرخانی (فارسی:علم الزیج)

(۱۵۱)حاشیۃ زیج ابلخانی (عربی:علم الزیج)

(۱۵۲)حاشیہ جامع بہادرخانی (فارسی:علم الزیج)

(۵۳)التعلیقات علی الزیج الاجد (عربی:علم الزیج)

(۱۵۴)حاشیۃ شرح تذکرۃ الطّوسی فی الہیئۃ للسید الشریف علی بن محمد الجرجانی (۷۴۰ھ-۸۱۶ھ) (عربی:علم الہیئۃ)

(۱۵۵)حاشیۃ رفع الخلاف فی عمل دقائق الاختلاف لعبدالقادر بن محمد الفیومی (م۹۹۷ھ) (عربی:علم الہیئۃ)

(۱۵۶)حاشیۃ علم الہیئۃ لجابر بن حیان الکوفی (م۲۰۰ھ)(عربی:علم الہیئۃ)

(۱۵۷)حاشیہ زبدۃ المنتخب (عربی:توقیت،نجوم،حساب)

(۱۵۸)حاشیہ جامع الافکار(عربی:توقیت،نجوم،حساب)

(۱۵۹)حاشیۃ الدر المکنون والجوہر المصون للشیخ محی الدین ابن العربی (۵۶۰ھ-۶۳۸ھ) (عربی:علم الجفر والجامعہ)

(۱۶۰)حاشیۃ حدائق النجوم لراجہ رتن سنگھ اللکھنوی (النسخۃ الاصلیۃ فی الفارسیۃ) (عربی:علم احکام النجوم)

(۱۶۱)حاشیۃ خزانۃ العلم للدیوان خاں جی البطناوی الہندی (عربی:علم احکام النجوم)

(۱۶۲)حاشیۃ الشّمس البازغۃ شرح الحکمۃ البالغۃ لمحمود بن محمد الفاروقی الجونفوری (م۱۰۶۲ھ) (عربی:علم الحکمۃ)

(۱۶۳)حاشیۃ علیٰ حاشیۃ میر زاہد (محمد بن محمد بن اسلم الہروی،میرزاہد(م۱۱۰۱ھ)علیٰ شرح الدوانی (محمد بن اسعد،جلال الدین الدوانی الصدیقی الشافعی (م۹۲۸ھ)علیٰ تہذیب المنطق لسعد الدین

التفتازانی الشافعی (۷۲۲ھ-۷۹۲ھ)(عربی:علم المنطق)

(۱۶۴) حاشیۃ ملا جلال الدوانی علی تہذیب المنطق للتفتازانی (عربی:علم المنطق)

(۱۶۵) حاشیۃ تحریر القواعد المنطقیۃ فی شرح الشمسیۃ المعروف بالرسالۃ القطبیۃ لقطب الدین محمد بن محمد الرازی التحتانی (۶۹۴ھ-۷۶۶ھ)(عربی:علم المنطق)

(۱۶۶) حاشیہ کتاب الصور لابی بکر محمد بن عمر بن حفص بن الفرخان الطبری (عربی:علم الھیئۃ)

(۱۶۷) حاشیۃ القواعد الجلیلۃ فی الاعمال الجبریۃ (عربی:علم الجبر والمقابلہ)

(۶۸) حاشیہ علم الصیغہ لمفتی عنایت احمد اکاکوروی (۱۲۲۸ھ-۱۲۷۹ھ)(فارسی:علم الصرف)

(شروح)

(۱۶۹) النیرۃ الوضیۃ شرح الجواہر المضیۃ لحسین بن صالح جمل اللیل الشافعی المکی (م۱۳۰۱ھ) (عربی:شافعی فقہ کی کتاب کی شرح)

(۱۷۰) الطرۃ الرضیۃ شرح الجواہر المضیۃ لجمل اللیل الشافعی (عربی:شافعی فقہ کی کتاب کی شرح)

(۱۷۱) شرح ہدایۃ النحو للمولیٰ اخی سراج عثمان الجشتی الاودھی (۶۵۶ھ-۷۵۸ھ)(عربی:علم النحو)

(۱۷۲) کمال الاکمال شرح جمال الاجمال (اردو)

کتابوں کی مجموعی تعداد

تصانیف: پانچ سو بتیس (۵۳۲) شروح وحواشی: ایک سو بہتر (۱۷۲)

مجموعی تعداد: سات سو چار (۷۰۴)

{532+172=704}

ھذا ما تیسر لی بفضل رب العلمین::فالحمد للہ رب السمٰوٰت والارضین::
والصلوٰۃ والسلام علٰی رسولہ سید العٰلمین::وعلٰی آلہ واصحابہ اجمعین::

☆☆☆☆☆

خاتمہ

عرس صد سالہ

بروز جمعہ دو بج کر اڑتیس منٹ پر 25:صفر المظفر ۱۳۴۰ھ مطابق ۱۹۲۱ء کو آپ واصل الی اللہ ہوئے، اور علوم وفنون کا بیش بہا تحفہ اپنے وارثین ومتبعین کے لیے چھوڑ گئے۔ان کی وفات پر ایک صدی گذر گئی، پھر بھی ان کی کتابوں کی ضرورت جیسی کل تھی، ویسی آج بھی ہے۔گرچہ آج وہ ہمارے درمیان نہیں ہیں، لیکن ان کے فتاویٰ اور کتب ورسائل ودیگر تحریریں اہل سنت وجماعت کی صالح رہنمائی کر رہی ہیں: جزاہ اللہ تعالیٰ عن المسلمین خیر الجزاء: آمین

مجدد موصوف کا مقبرہ محلّہ سوداگران (بریلی شریف) میں مرجع عوام وخواص ہے۔ہر سال 25:صفر المظفر کو انتہائی شان وشوکت کے ساتھ عرس کا پروگرام منعقد ہوتا ہے۔لاکھوں زائرین شریک عرس ہوتے ہیں۔عوام الناس کے ساتھ علما وصالحین بھی کثیر تعداد میں وارد بریلی ہوتے ہیں۔ملک ہند میں علمائے اہل سنت وجماعت اتنی بڑی تعداد میں کہیں بھی یکجا نظر نہیں آتے۔

ماہ صفر المظفر ۱۴۴۰ھ مطابق نومبر ۲۰۱۸ء میں امام ممدوح کا عرس صد سالہ منعقد ہونے جا رہا ہے۔اس مناسبت سے ہندوپاک میں آپ کی تصانیف وتالیفات کی اشاعت، جلسوں کی تقاریب، سیمیناروں کا اہتمام، آپ کی حیات وخدمات سے متعلق مجلّات وکتب کی اشاعت اور مختلف طریقوں سے آپ کا تعارف پیش کرنے کے لیے نوع بہ نوع اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

اس موقع پر فروغ اسلام وسنت کی دیگر جہات پر بھی توجہ دی جانی چاہئے۔ملک ہند میں روز بروز اہل سنت وجماعت کا دائرہ سمٹتا جا رہا ہے۔اس کے اسباب وعلل کیا ہیں؟ تدارک کی صورت کیا ہوسکتی ہے؟ اسی طرح قوم مسلم کے سیاسی، سماجی ومعاشی امور پر بھی غور وفکر کیا جائے۔

وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم::والصلوٰۃ والسلام علٰی حبیبہ الکریم::وآلہ العظیم

☆☆☆☆

Publisher

Tahreek-e- Raza-e-Mustafa U.K.